تَعْلِيْمُ الْقُرْاٰن

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ (٦)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 6 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاءاللہ



عرضِ مؤلف

پارہ لَايُحِبُّ اللّٰهُ(٦) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	اللہ بری بات کے ساتھ آواز بلند کرنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ۔ لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، پسند نہیں کرتا، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پسند نہیں کرتا)

اَلْجَھْرَ، مصدر (آواز بلند کرنا، علانیہ کہنا)

بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ (بِ۔ اَلسُّوْٓءِ۔ مِنْ۔ اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، بری، برا کام، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بری بات کے ساتھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس)

ظُلِمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کیا گیا ہو، وہ مظلوم ہوا)

وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

سَمِیْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْہُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾	اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا تم اسے چھپا کر کرو یا کسی برائی (قصور) سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ ءُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، کھلم کھلا کرنا، علانیہ کرنا(تم ظاہر کرو)

خَیْرًا (بھلائی، نیکی)اَوْ، حرف عطف (یا)

تُخْفُوْہُ۔تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپا کر کرو،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے چھپا کر کرو)

اَوْ، حرف عطف (یا)تَعْفُوْا، اصل میں تَعْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، درگزر کرنا،(تم درگزر کرو)

عَنْ سُوْٓءٍ۔عَنْ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور،سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، عیب، گناہ (برائی سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) اَللّٰهَ(اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا،(وہ ہے)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام،عَفْوًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا)

قَدِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام قُدْرَۃٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا (قدرت والا، قادر)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ یَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾	بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا اور اُس کے رسولوں کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اوراس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کے درمیان کوئی راستہ بنالیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ

جو)یَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا(وہ انکار کرتے ہیں)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَرُسُلِہٖ (وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، جمع مکسر ہے، واحد، رَسُوْلٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَیُرِیْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، اِرادہ کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّفَرِّقُوْا، اصل میں یُفَرِّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون اعرابی گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِیْقٌ، فرق کرنا (وہ فرق کریں)

بَیْنَ اللّٰہِ۔بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے درمیان)

وَرُسُلِہٖ(وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف اِلیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ماننا (ہم مانتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کو، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کو)

وَنَکْفُرُ۔وَ، حرف عطف، اور، نَکْفُرُ، فعل مضارع جمع متکلم کَفَرَیَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا، ہم اِنکار کرتے ہیں (اور ہم اِنکار کرتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَیُرِیْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، اِرادہ

کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَتَّخِذُوا، اصل میں یَتَّخِذُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (وہ بنالیں)

بَیْنَ ذٰلِكَ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے درمیان)

سَبِیْلًا (کوئی راستہ)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	وہی لوگ حقیقی کافر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْكٰفِرُوْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر) حَقًّا (حقیقی، اصلی)

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿١٥١﴾	اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلْكٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے) عَذَابًا مُّهِیْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، بدلہ، سزا، مُهِیْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اُن میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کیا وہی لوگ ہیں کہ عنقریب وہ اُنہیں اُن کے اجر دے گا۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، پر،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرُسُلِہٖ (وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے رسولوں)

وَلَمْ یُفَرِّقُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،لَمْ، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے اور نون کو گرادیتا ہے، لَمْ یُفَرِّقُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِیْقٌ، فرق کرنا(اُنہوں نے فرق نہیں کیا)بَیْنَ اَحَدٍ۔بَیْنَ، مضاف، درمیان،اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)مِنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

سَوْفَ(عنقریب) مستقبل کے معنٰی دیتا ہے اور مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے۔

یُؤْتِیْھِمْ (یُؤْتِیْ۔ھِمْ)یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، ھِمْ ، ضمیر مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں دے گا)

اَجُوْرَھُمْ (اَجُوْرَ۔ھُمْ)اَجُوْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، واحد،اَجْرٌ،ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اجر)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ٣١ ١

وَكَانَ اللّٰہُ۔وَ ، حرف عطف، اور،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے)غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ	آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے

عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰٓى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ	کوئی کتاب اُتار لائیں تو تحقیق اُنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اُس سے زیادہ بڑا سوال کیا پس اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ کھلم کھلا دکھائیں تو اُن کو اُن کے ظلم کی وجہ سے بجلی کی کڑک نے آ پکڑا۔

يَسۡـَٔلُكَ (يَسۡـَٔلُ۔كَ) يَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

اَهۡلُ الۡكِتٰبِ۔اَهۡلُ، مضاف، والے، اہل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد توریت (اہل کتاب) مراد یہودی۔اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، اُتارنا (آپ اُتار لائیں)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

كِتٰبًا (کوئی کتاب) مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

فَقَدۡ (فَ۔قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (تو تحقیق)

سَاَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (اُنہوں نے سوال کیا)

مُوۡسٰى (حضرت موسیٰ سے) اَكۡبَرَ۔كِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنۡ ذٰلِكَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا اُنہوں نے کہا (پس اُنہوں نے کہا)

اَرِنَا اللّٰهَ (اَرِ۔نَا۔اَللّٰهَ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰى يُرِىۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دکھائیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (دِکھائیں ہمیں اللہ) جَهۡرَةً، مصدر (سامنے، روبرو، کھلم کھلا)

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔ اَخَذَتْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، اُس نے پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو پکڑا اُن کو)

اَلصّٰعِقَةُ۔ صَعْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خوفناک چنگاڑ، بجلی کی کڑک)

بِظُلْمِهِمْ (بِ۔ ظُلْمِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ظُلْمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ظلم کی وجہ سے)

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	پھر اُنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا اُس کے بعد کہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں تو ہم نے اِس سے در گزر کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا) اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اُس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)

جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی تھیں هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آچکی تھیں) اَلْبَيِّنٰتُ (کھلی نشانیاں)

فَعَفَوْنَا (فَ۔ عَفَوْنَا) فَ، حرف عطف، تو، عَفَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، در گزر کرنا، ہم نے در گزر کیا (تو ہم نے در گزر کیا)

عَنْ ذٰلِكَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس (اُس سے)

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝	اور ہم نے (حضرت) موسیٰ کو واضح غلبہ دِیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیا)

مُوْسٰى (موسیٰ (علیہ السلام) کو)

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا۔ سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، دلیل، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، صریح، کھلا، واضح (واضح غلبہ)

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾	اور ہم نے اُن سے عہد لینے کیلئے اُن کے اوپر طور پہاڑ کو اُٹھایا اور ہم نے اُن سے کہا کہ تم دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے اُن سے کہا کہ ہفتے کے دِن (مچھلی کے شکار) میں مت تجاوز کرو اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا۔

وَرَفَعْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند اُٹھانا، بلند کرنا، ہم نے اُٹھایا (اور ہم نے اُٹھایا)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اوپر)

اَلطُّوْرَ (طور (پہاڑ) کو)

بِمِيْثَاقِهِمْ (بِ۔ مِيْثَاقِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، مِيْثَاقِ، مجرور، مضاف، پختہ عہد، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن سے پختہ عہد لینے کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْبَابَ (خاص دروازے سے)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ۔

وَّ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

لَا تَعْدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عَدْوٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (تم تجاوز مت کرو)

فِی السَّبْتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتے کے دِن (ہفتے کے دِن میں)

وَاَخَذْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نالینا (ہم نے لیا)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا۔ مِیْثَاقًا، موصوف، عہد، غَلِیْظًا، صفت، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت شدید، مضبوط (مضبوط عہد)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ	پھر اُن کے اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی آیات کا اِنکار کرنے اور اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور اُن کے بات کہنے کہ ہمارے دِلوں پر غلاف ہیں۔

فَبِمَا (فَ۔ بِ۔ مَا) ف، حرف عطف، پھر، بِ، سببیہ، وجہ سے، مَا، زائدہ تاکید کیلئے (پھر وجہ سے)

نَقْضِهِمْ (نَقْضِ۔ ھُمْ) نَقْضِ، مضاف، مصدر، توڑنا، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے توڑنے) مِّیْثَاقَهُمْ۔ مِیْثَاقَ، مضاف، عہد، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کو)

وَ كُفْرِهِمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، كُفْرِ، مضاف، مصدر، نکرہ، اِنکار کرنے، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اِنکار کرنے)

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَتْلِهِمُ (قَتْلِ۔ هِمْ) قَتْلِ، مضاف، مصدر، قتل کرنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے،

(اُن کے قتل کرنے)اَلْاَنْبِیَآءَ(نبیوں)واحد، اَلنَّبِیُّ۔

بِغَیْرِ حَقٍّ(بِ۔ غَیْرِ۔ حَقٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نا ، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق کے (بغیر حق کے، ناحق)

وَّقَوْلِھِمْ (وَ۔ قَوْلِ۔ ھِمْ)وَ، حرف عطف، اور،قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔ نَا)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد،قَلْبٌ،نَا، مضاف اِلیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں پر)غُلْفٌ (پردوں، غلافوں)واحد،اَغْلَفُ، جو چیز غلافوں میں بند ہو،

بَلْ طَبَعَ اللّٰہُ عَلَیْھَا بِکُفْرِھِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۵۵﴾	بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے مہر لگادی ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ یَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگانا(مہر لگادی) اَللّٰہُ (اللہ نے) عَلَیْھَا(عَلٰی۔ ھَا)عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قُلُوْبُ ہے(اُن پر) وَ، حرف عطف(اور)

بِکُفْرِھِمْ (بِ۔ کُفْرِ۔ ھِمْ)بِ، حرف جار، کی وجہ سے، کُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

فَلَا یُؤْمِنُوْنَ(فَ۔ لَا یُؤْمِنُوْنَ)فَ، حرف عطف، پس،لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (پس وہ ایمان نہیں لاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)قَلِیْلًا۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، بہت کم)

وَّبِکُفْرِھِمْ وَقَوْلِھِمْ عَلٰی مَرْیَمَ بُھْتَانًا	اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے اور حضرت مریم پر

عَظِیْمًا ﴿۱۵۶﴾	اُن کے بہت بڑے بہتان کی بات کہنے پر۔

وَّبِكُفْرِهِمْ (وَ۔بِ۔كُفْرِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کی وجہ سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

وَقَوْلِهِمْ (وَ۔قَوْلِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

عَلٰى مَرْيَمَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَرْيَمَ، مجرور، مریم (حضرت مریم پر)

بُهْتَانًا عَظِيْمًا۔بُهْتَانًا، موصوف، بہتان، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا بہتان)

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	اور اُن کے بات کہنے (کی وجہ سے) کہ بے شک ہم نے اللہ کے رسول مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو قتل کیا۔

وَّقَوْلِهِمْ (وَ۔قَوْلِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

اِنَّا قَتَلْنَا (اِنَّ۔نَا۔قَتَلْنَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، قَتَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ہم نے قتل کیا (بے شک ہم نے قتل کیا)

الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ۔الْمَسِيْحَ، جس کے ہاتھ پھیرنے سے بیمار شفا پائیں، مسیح، عِيْسٰى، معرب ہے اَصل میں الیشوع تھا، جس کے معنیٰ سید اور مبارک کے ہیں، عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، مریم (مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو) رَسُوْلَ اللّٰهِ۔رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول)

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ	اور نہ اُنہوں نے اُسے قتل کیا اور نہ اُنہوں نے اُسے سولی پر

لَهُمْ ؕ	چڑھایااور لیکن ان کیلئے اس (مسیح) کا شبیہ بنادیا گیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

قَتَلُوْهُ۔ قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اُنہوں نے قتل کیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (انہوں نے قتل کیا اسے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

صَلَبُوْهُ۔ صَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَلَبَ یَصْلُبُ، مصدر صَلْبًا، سولی پر چڑھانا، اُنہوں نے سولی پر چڑھایا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے سولی پر چڑھایا اُسے)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

شُبِّهَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب شَبَّهَ یُشَبِّهُ، مصدر تَشْبِیْهًا، شبہ میں ڈالنا، مشابہت دینا، شبیہ بنانا (اس (مسیح) کا شبیہ بنادیا گیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ	اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اِس کے بارے میں اختلاف کیا یقیناً اِس کے متعلق شک میں ہیں۔

وَاِنَّ الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے بارے میں)

لَفِیْ شَكٍّ (لَ۔ فِیْ۔ شَكٍّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک، دھوکا (یقیناً

شک میں ہے) مِّنْهُ(مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، کے متعلق، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے متعلق)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اُن کو اُس کے متعلق گمان کی پیروی کرنے کے سوا کوئی علم نہیں

مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق کے بارے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے متعلق)

مِنْ عِلْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ ہے برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

اِتِّبَاعَ۔ اِتِّبَاعَ، مضاف، مصدر، پیروی کرنے، اَلظَّنِّ، مضاف الیہ، گمان کی (گمان کی پیروی کرنے)

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿۱۵۷﴾	اور اُنہوں نے اُسے یقیناً قتل نہیں کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَتَلُوْهُ۔ قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اُنہوں نے قتل کیا،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے قتل کیا اُسے) يَقِيْنًا (یقیناً)

بَلْ رَّفَعَهُ اللهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف اُٹھالیا۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) رَّفَعَهُ (رَفَعَ۔ هُ) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اُٹھانا، اُٹھالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُٹھالیا اُسے) اَللهُ (اللہ نے)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

وَ كَانَ اللهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾	اور اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر یقیناً وہ اُس (حضرت عیسیٰ) پر اُس کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ الْكِتٰبِ، مجرور، کتاب والے، اہل کتاب (اہل کتاب میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے)

لَيُؤْمِنَنَّ (لَ۔يُؤْمِنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُؤْمِنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ضرور وہ ایمان لے آئے گا (یقیناً ضرور وہ ایمان لے آئے گا)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرفِ جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَبْلَ مَوْتِهٖ (قَبْلَ۔مَوْتِ۔هٖ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، مَوْتِ، مضاف الیہ مضاف، موت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ ہیں (اُس کی موت سے پہلے) مراد حضرت عیسیٰ جب دوبارہ زمین پر آئیں گے تو اُن کی طبعی موت سے پہلے اہل کتاب یہودی اور عیسائی اِسلام میں داخل ہوں گے

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿۱۵۹﴾	اور قیامت کے دِن وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اُن پر گواہ ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دِن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

شَهِيۡدًا۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد) نگران احوال کہنے والا اقرار کرنے والا۔

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَ بِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ﴿۱۶۰﴾	وہ لوگ جو یہودی ہوئے تو اُن کے ظلم کرنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی راہ سے بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے ہم نے اُن پر کئی پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں (جو) اُن کیلئے حلال کی گئی تھیں۔

فَبِظُلۡمٍ (فَ۔ بِ۔ ظُلۡمٍ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، ظُلۡمٍ، مجرور، مصدر، ظلم کرنے (تو ظلم کرنے کی وجہ سے)

مِّنَ الَّذِيۡنَ۔ مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، الَّذِيۡنَ، مجرور (وہ لوگ جو)

هَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوۡدُ، مصدر هَوۡدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

حَرَّمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کر دیں)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

طَيِّبٰتٍ (پاکیزہ چیزیں) واحد، طَيِّبَةٌ،

اُحِلَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحۡلَالٌ، حلال کرنا (حلال کی گئی تھیں)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَبِصَدِّهِمۡ (وَ۔ بِ۔ صَدِّ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، صَدِّ، مجرور، مضاف، مصدر، روکنے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے روکنے کی وجہ سے)

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِيۡلِ، مضاف، مجرور، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) كَثِيۡرًا۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کثرت سے، بہت زیادہ)

وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ	اور اُن کے سود لینے (کی وجہ سے) حالانکہ یقیناوہ اُس سے منع کیے

گئے تھے اور اُن کے لوگوں کے مالوں کو ناحق کھانے (کی وجہ) سے۔	اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

وَّاَخْذِهِمُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَخْذِ، مضاف، مصدر، لینے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے لینے) الرِّبٰوا (سود)

وَقَدْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، روکنا، منع کرنا، باز رکھنا (وہ منع کیے گئے تھے)

عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَاَكْلِهِمْ (وَ۔اَكْلِ۔هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْلِ، مضاف، مصدر، کھانے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے)

اَمْوَالَ النَّاسِ۔اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے مالوں کو)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، ناجائز، ناحق (ناحق سے)

اور ہم نے اُن میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

وَاَعْتَدْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا، ہم نے تیار کر رکھا ہے (اور ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن میں سے)

عَذَابًا اَلِيْمًا۔عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	لیکن اُن میں سے علم میں پختہ اور مومنین وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں۔

لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَلرّٰسِخُوْنَ۔ رُسُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ثابت قدم، پختہ پکے) واحد، رَاسِخٌ۔ فِي الْعِلْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم میں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنین) واحد اَلْمُؤْمِنُ۔ يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُقِيْمِيْنَ۔ اِقَامَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (قائم کرنے والے) واحد، اَلْمُقِيْمُ۔

اَلصَّلٰوةَ(نماز) وَ، حرف عطف(اور)

اَلْمُؤْتُوْنَ۔ اِيْتَآءٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر(ادا کرنے والے)واحد، اَلْمُؤْتِيْ۔

اَلزَّكٰوةَ(زکوۃ) وَ، حرف عطف(اور)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر(ایمان لانے والے)واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر) وَ، حرف عطف(اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت(یوم آخرت)

أُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾	یہی وہ لوگ ہیں عنقریب ہم اُنہیں بہت بڑا اجر دیں گے۔

ع ٢

أُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع بعید(یہی وہ لوگ ہیں)

سَنُؤْتِيْهِمْ(سَ۔ نُؤْتِيْ۔ هِمْ)سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، نُؤْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں(عنقریب ہم دیں گے اُنہیں) اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم(بہت بڑا اجر)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ	بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جیسا کہ ہم نے (حضرت)نوح اور اُس کے بعد نبیوں کی طرف وحی بھیجی۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم نے)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی بھیجنا(ہم نے وحی بھیجی)

اِلَيْكَ(اِلٰی۔ كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(آپ کی طرف)

كَمَآ(كَ۔ مَا)كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ(جیسا کہ)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا (ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰی نُوْحٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نُوْحٍ، مجرور، حضرت نوح (حضرت نوح کی طرف)

وَّالنَّبِیّٖنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلنَّبِیّٖنَ، نبیوں (اور نبیوں)

مِنْۢ بَعْدِہٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بعد)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ	اور ہم نے (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسماعیل اور (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب اور اُس کی اولاد اور (حضرت) عیسیٰ (حضرت) ایوب اور (حضرت) یونس اور (حضرت) ہارون اور (حضرت) سلیمان کی طرف وحی بھیجی۔

وَ اَوْحَيْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا، ہم نے وحی بھیجی (اور ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَاِسْمٰعِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْمٰعِيْلَ، حضرت اِسماعیل (اور حضرت اِسماعیل)

وَاِسْحٰقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْحٰقَ، حضرت اِسحاق (اور حضرت اِسحاق)

وَيَعْقُوْبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْقُوْبَ، حضرت یعقوب (اور حضرت یعقوب)

وَالْاَسْبَاطِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَسْبَاطِ، قبیلے دادا کی اولاد، واحد، سِبْطٌ، معنیٰ پوتے اور نواسے دونوں کے آتے ہیں مگر نواسے کے معنیٰ میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

وَعِيْسٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، عِيْسٰى، حضرت عیسیٰ (اور حضرت عیسیٰ)

وَاَيُّوْبَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَيُّوْبَ، حضرت ایوب (اور حضرت ایوب)

وَيُوْنُسَ۔وَ، حرف عطف، اور،يُوْنُسَ، حضرت یونس (اور حضرت یونس)

وَهٰرُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،هٰرُوْنَ، حضرت ہارون (اور حضرت ہارون)

وَسُلَيْمٰنَ۔وَ، حرف عطف، اور،سُلَيْمٰنَ، حضرت سلیمان (اور حضرت سلیمان)

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾	اور ہم نے حضرت داوٗد کو زبور دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

دَاوٗدَ (حضرت داوٗد کو) زَبُوْرًا (زبور)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے اس سے پہلے اُنہیں آپ پر بیان کیا ہے اور (بہت سے) رسول ہیں ہم نے انہیں آپ پر بیان نہیں کیا۔

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں) قَدْ، کلمہ تحقیق (تحقیق)

قَصَصْنٰهُمْ (قَصَصْنَا۔هُمْ) قَصَصْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستاں سنانا، ہم نے بیان کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان کیا انہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں)

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ (لَمْ نَقْصُصْ۔هُمْ) لَمْ نَقْصُصْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان سنانا، ہم نے بیان نہیں کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان نہیں کیا

انہیں) عَلَیۡكَ(عَلٰی۔كَ)عَلٰی، حرف جار، پر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰی تَكۡلِیۡمًا ﴿۱۶۴﴾	اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا (جیسے) کلام کرنا۔

وَكَلَّمَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِیۡمًا، کلام کرنا، کلام کیا،اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کلام کیا) مُوۡسٰی (حضرت موسیٰ) تَكۡلِیۡمًا، مصدر (کلام کرنا، گفتگو کرنا)

رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ لِئَلَّا یَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ	(بھیجے) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی حجت نہ ہو۔

رُسُلًا (رسولوں) مُّبَشِّرِیۡنَ،تَبۡشِیۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد مُبَشِّرٌ

وَ، حرف عطف (اور) مُنۡذِرِیۡنَ،اِنۡذَارٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنۡذِرٌ،

لِئَلَّا (لِ۔اَنۡ۔لَا) لِ، لام تعلیلیہ، اَنۡ، مصدریہ، تاکہ، لَا، نافیہ، نہ (تاکہ نہ)

یَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

عَلَی اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ پر) حُجَّةٌ (کوئی حجت)

بَعۡدَ الرُّسُلِ۔بَعۡدَ، مضاف، بعد، اَلرُّسُلِ، مضاف الیہ، رسولوں کے، جمع مکسر، واحد، رَسُوۡلٌ (رسولوں کے بعد)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَكِیۡمًا ﴿۱۶۵﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِیۡزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، زبردست)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اِس (کتاب) کی جو اُس نے آپ کی طرف نازل کی اُس نے اُسے اَپنے علم سے نازل کیا ہے۔

لٰكِنِ، کلمہ استدراک، قول ماسبق کی وضاحت کرتا ہے (لیکن) اَللّٰهُ (اللہ)

يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

اَنْزَلَهٗ (اَنْزَلَ۔هٗ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، اُس نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے نازل کیا اُسے)

بِعِلْمِهٖ (بِ۔عِلْمِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، عِلْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، علم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے علم سے)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ	اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ ۔وَ، حرف عطف، اور، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (اور فرشتے)

يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیتے ہیں)

وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾	اور اللہ (بطور) گواہ کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰی يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ) شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گئے

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِیْنَ،اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا(اُنہوں نے کفر کیا) وَصَدُّوْا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، صَدُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا ،روکنا، اُنہوں نے روکا(اور اُنہوں نے روکا)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا بھٹکنا۔(وہ بھٹک گئے)

ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا۔ضَلٰلًا، موصوف، مصدر، گمراہی، بھٹکنا، گمراہ ہونا،بَعِیْدًا،صفت،بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ،بہت دور(بہت دور کی گمراہی)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ (ایسا) نہیں ہے یہ کہ اُن کو بخشے اور نہ کہ وہ اُنہیں (سیدھے) راستے کی ہدایت دے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَیَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)وَ، حرف عطف (اور)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(اُنہوں نے ظلم کیا)

لَمْ یَکُنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ، ہونا(نہیں ہے)اَللّٰہُ (اللہ)
لِیَغْفِرَ (لِ۔یَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ ، بخشنا، وہ بخشے (کہ وہ بخشے)
لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کو، ھُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
وَلَا ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
لِیَھْدِیَھُمْ (لِ۔یَھْدِیَ۔ھُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَھْدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، ھُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (کہ وہ ہدایت دے اُنہیں) طَرِیْقًا (راستے کی)

اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ	مگر جہنم کے راستے کی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) طَرِیْقَ جَھَنَّمَ ۔طَرِیْقَ، مضاف، راستہ، جَھَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے راستے کی) خٰلِدِیْنَ ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِیْھَآ (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَھَنَّمَ ہے (اُس میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ﴿۱۶۹﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
ذٰلِکَ، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَی اللّٰہِ ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
یَسِیْرًا ۔یُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر منصوب (بہت آسان، بہت سہل)

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب

کی طرف سے آیا ہے تو تم ایمان لاؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔	بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلنَّاسُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو! (اے لوگو!) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَكُمُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آیا ہے) اَلرَّسُوْلُ، خاص رسول (پیغمبر اسلام)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاٰمِنُوْا (فَ۔ اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (تو تم ایمان لاؤ) خَيْرًا (زیادہ بہتر)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین ہے۔	وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف اور اِنْ شرطیہ اگر (اور اگر)

تَكْفُرُوْا، اصل میں تَكْفُرُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں ہے)
وَالْاَرْضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین(اور زمین)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے مت بڑھو اور اللہ پر مت کہو مگر حق۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ(يَا۔اَهْلَ۔الْكِتٰبِ)يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب توریت، مراد یہود (اے اہل کتاب)
لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا يَغْلُوْ، مصدر غُلُوًّا، حد سے بڑھنا، مبالغہ کرنا، تجاوز کرنا(تم حد سے نہ بڑھو)فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے دین میں) وَ، حرف عطف(اور)
لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم مت کہو)
عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، بجز، سوائے) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ	حقیقت میں (حضرت) مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم اللہ کے رسول اور اُس کا کلمہ ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اُس کے نہیں، بے شک، حقیقت میں)

اَلْمَسِيْحُ۔ مَسْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ بمعنیٰ فاعل یا مفعول، چلنا پھرنا، ہاتھ پھیرنا، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے۔ حضرت عیسیٰ کو مسیح اِس لیے کہا گیا کہ اُنہوں نے ساری زندگی چلتے پھرتے مسافرانہ حالت میں گزاری، شادی نہ کی اور یا اس لئے بیماروں پر ہاتھ پھیر کر تندرست کر دیتے تھے۔

عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اِبْنُ مَرْيَمَ (حضرت مریم کے بیٹے)

رَسُوْلُ اللهِ۔ رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

وَكَلِمَتُهٗ (وَ۔ كَلِمَةُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، كَلِمَةُ، مضاف، کلمہ، کُنْ، حکم، کلمہ وہ کلمہ جو بالواسطہ حضرت جبرائیل حضرت مریم پر القا کیا گیا تھا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اُس کا کلمہ)

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ	اُس نے اُسے حضرت مریم کی طرف ڈال دِیا اور اُس کی طرف سے روح ہیں۔

اَلْقٰهَآ (اَلْقٰى۔ هَا) اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اُس نے ڈالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع كَلِمَةُ ہے (اُس نے ڈالا اُسے)

اِلٰى مَرْيَمَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَرْيَمَ، مجرور، حضرت مریم (حضرت مریم کی طرف)

وَرُوْحٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، رُوْحٌ، روح (اور روح)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف سے)

فَاٰمِنُوْا بِاللهِ وَ رُسُلِهٖ	تو تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

فَاٰمِنُوْا (فَ۔ اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا،

ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (توتم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسولوں)

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور تم تین (اِلٰہ) مت کہو۔

وَلَاتَقُوْلُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم مت کہو (اور تم مت کہو)

ثَلٰثَةٌ (تین) عیسائی تثلیث کے قائل ہیں۔

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تم باز آجاؤ تمہارے لیے بہتر ہے۔

اِنْـتَهُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا (تم باز آجاؤ) خَيْرًا (بہتر ہے)

لَّكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر حقیقت میں (صرف، بے شک) اَللّٰهُ (اللہ)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰهٌ، موصوف، معبود، عبادت کے لائق، وَاحِدٌ، صفت، وَحْدٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، ایک اکیلا، یگانہ (اکیلا معبود)

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	وہ پاک ہے کہ اُس کی کوئی اولاد ہو۔

سُبْحٰنَهٗٓ (سُبْحَانَ۔هٗ) سُبْحَان، مضاف، پاک ہے، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

لَہٗ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی)وَلَدٌ (کوئی اولاد، بیٹا، بچہ)

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

لَہٗ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُسی کا ہے) مَا، موصولہ(جو)

فِی السَّمٰوٰتِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿۱۷۱﴾	اور اللہ(بطور)کارساز کافی ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا(کافی ہے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ)

وَکِیْلًا۔وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ منصوب(کارساز، وکیل)

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ وَ لَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	حضرت مسیح ہرگز عار محسوس نہیں کریں گے کہ وہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے۔

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر غائب اِسْتَنْکَفَ یَسْتَنْکِفُ، مصدر اِسْتِنْکَافٌ، عار محسوس کرنا(وہ ہرگز عار محسوس نہیں کرے گا) اَنْ، مصدریہ(کہ)

یَّکُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

عَبْدًا لِّلّٰہِ(عَبْدًا۔لِ۔اَللّٰہِ)عَبْدًا، بندہ، لِ، حروفِ جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ کا بندہ)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

ع ۳۹

اَلْمَلٰٓىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ۔ اَلْمَلٰٓىِٕكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ، اَلْمُقَرَّبُوْنَ، تَقْرِیْبٌ، مصدر سے اِسم مفعول جمع مذکر، قریب کیے ہوئے، مقرب، زیادہ عزت والے، واحد، اَلْمُقَرَّبُ (مقرب فرشتے)

وَ مَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿۱۷۲﴾	اور جو اُس کی عبادت سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اُن سب کو اَپنی طرف اِکٹھا کرے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

یَّسْتَنْكِفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ یَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا (وہ عار محسوس کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ (عَنْ۔ عِبَادَتِ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، مصدر، عبادت، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی عبادت سے) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْتَكْبِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرے) فَسَیَحْشُرُهُمْ (فَ۔ سَ۔ یَحْشُرُ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، یَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، وہ اِکٹھا کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو عنقریب وہ اِکٹھا کرے گا اُن کو)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، طرف، پاس، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مفعول سب سارے (سب کو)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	پس رَہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے تو وہ اُنہیں اُن کے اَجر پورے دے گا اور اُنہیں اَپنے فضل سے مزید دے گا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ (فَ۔اَمَّا۔اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس رہے وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک اعمال (اور اُنہوں نے نیک عمل کیے)

فَيُوَفِّيْهِمْ (فَ۔يُوَفِّيْ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُوَفِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، وہ پورا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ پورا دے گا اُنہیں)

اُجُوْرَهُمْ۔اُجُوْرَ، مضاف، اَجروں، واحد اَجْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اَجر)

وَيَزِيْدُهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، يَزِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا مزید دینا، وہ مزید دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ مزید دے گا اُنہیں)

مِّنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اَپنے فضل سے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اُس کی عبادت سے) عار محسوس کیا اور اُنہوں نے تکبر کیا تو وہ اُنہیں عذاب دے گا دردناک عذاب۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اور رہے وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَنْكَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا (اُنہوں نے عار محسوس کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَکْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا(اُنہوں نے تکبر کیا)

فَیُعَذِّبُھُمْ (فَ۔ یُعَذِّبُ۔ ھِمْ)فَ، حروف عطف، تو،یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا،ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(تو وہ عذاب دے گا اُنہیں) عَذَابًا اَلِیْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا،اَلِیْمًا، صفت،اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک(دردناک عذاب)

وَّلَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾	اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

وَّلَا یَجِدُوْنَ ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(وہ نہیں پائیں گے)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ)لَ، حرف جار، لیے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِیًّا۔ وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، دوست)

وَلَا ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا،نافیہ، نہ(اور نہ)

نَصِیْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صیغہ صفت منصوب نکرہ(کوئی مددگار)

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾	اے لوگو!یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے

یٰاَیُّھَا النَّاسُ(یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلنَّاسُ)یَا، حرف ندا، اے،اَیُّھَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگادیتے ہیں،اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو!(اے لوگو!) قَدْ، کلمہ تحقیق(یقیناً)

جَآءَ كُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہے)

بُرْهَانٌ (دلیل) بروزن فُعْلَانٌ بعض کے خیال میں بَرَهَ يَبْرَهُ کا مصدر ہے، برھان اُس دلیل کو کہتے ہیں جو تمام دلائل میں زوردار ہو اور ہمیشہ ہر حال میں صدق پر مبنی ہو۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاَنْزَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا (اور ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ نُوْرًا، موصوف، نور، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا ہوا، روشن ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، واضح (واضح نور، کھلا ہوا نور، روشن نور (قرآن))

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾	پس رہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا پس عنقریب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں داخل میں کرے گا اور وہ انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ (فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِعۡتَصَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعۡتَصَامَ يَعۡتَصِمُ، مصدر اِعۡتِصَامٌ، مضبوطی سے تھامنا (اُنہوں نے مضبوطی سے تھام لیا) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

فَسَيُدۡخِلُهُمۡ (فَ۔ سَ۔ يُدۡخِلُ۔ هِمۡ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، يُدۡخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کر دینا، وہ داخل کرے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو عنقریب وہ داخل کرے گا اُنہیں)

فِيۡ رَحۡمَةٍ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَةٍ، مجرور، رحمت (رحمت میں)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَفَضۡلٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَضۡلٍ، فضل (اور فضل)

وَّيَهۡدِيۡهِمۡ (وَ۔ يَهۡدِيۡ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، يَهۡدِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ ہدایت دے گا اُنہیں)

اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا۔ صِرَاطًا، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِيۡمًا، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی)

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡكَلٰلَةِ ؕ	وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوٰی دیتا ہے۔

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ (يَسۡتَفۡتُوۡنَ۔ كَ) يَسۡتَفۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَفۡتٰى يَسۡتَفۡتِيۡ، مصدر اِسۡتِفۡتَآءٌ، فتوٰی پوچھنا، وہ فتوٰی پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں)

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ (اللہ)

يُفْتِيْكُمْ (يُفْتِيْ۔ كُمْ) **يُفْتِيْ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْتٰى يُفْتِيْ، مصدر اِفْتَاءٌ، فتوٰی دینا، حکم دینا، وہ فتوٰی دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فتوٰی دیتا ہے)

فِي الْكَلٰلَةِ۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، **اَلْكَلٰلَةِ**، مجرور، جس مرنے والے کی اولاد ہو نہ والدین زندہ ہوں، کلالہ (کلالہ کے بارے میں)

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	اگر کوئی مرد فوت ہو جائے اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہے تو اُس (بہن) کا آدھا حصہ ہے جو اُس نے چھوڑا

اِنْ، شرطیہ (اگر) **اِمْرُؤٌا** (مرد، شخص، انسان) **اِمْرُؤٌا**، کی ہمزہ بحالت رفع واؤ کی شکل میں اور بحالت نصب، **اِمْرَاَ**، الف کی شکل اور بحالت جر، **اِمْرِئٍ**، ی کی شکل میں آتی ہے۔

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **هَلَكَ يَهْلِكُ**، مصدر **هَلَكًا وَّهَلَاكًا**، ہلاک ہونا، فوت ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فوت ہو جائے)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں ہے (وہ نہ ہو)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کی) **وَلَدٌ** (کوئی اولاد)

وَّلَهٗٓ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اُس کی)

اُخْتٌ (ایک بہن) **فَلَهَا** (فَ۔ لَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، هَا، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اُس کا) **نِصْفُ** (آدھا حصہ) **مَا**، موصولہ (جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **تَرَكَ يَتْرُكُ**، مصدر **تَرْكًا**، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ	اور وہ (بھائی) اُس (بہن کے مال) کا وارث ہو گا اگر اس (بہن) کی اولاد نہ ہو۔

وَهُوَ يَرِثُهَآ(وَهُوَ۔يَرِثُ۔هَا)وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (بھائی)
يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا، وہ وارث ہو گا، هَا، ضمیر واحد
مؤنث غائب، اُس (بہن)، (وہ (بھائی) وارث ہو گا اُس (بہن) کا) اِنْ، شرطیہ (اگر)
لَّمْ يَكُنْ۔لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آتا ہے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنٰی ماضی سے مختص کر دیتا ہے،
لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلَم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو)
لَّهَا(لَ۔هَا)لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس (بہن) کی) وَلَدٌ (کوئی اولاد)

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	پھر اگر وہ دو (بہنیں) ہوں تو اُن دونوں کا دو تہائی حصہ ہے اس سے جو اس (مرنے والے) نے چھوڑا۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
كَانَتَا اثْنَتَيْنِ۔كَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ
دو عورتیں ہوں، اِثْنَتَيْنِ، دو عورتیں (وہ (بہنیں) دو ہوں)
فَلَهُمَا(فَ۔لَ۔هُمَا)فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، هُمَا، مجرور، تثنیہ مؤنث غائب، دونوں (تو
دونوں (بہنوں) کا) اَلثُّلُثٰنِ (دو تہائی ہے)
مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	اگر وہ کئی بھائی، بہن مرد اور عورتیں ہوں تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں (کے حصے) کے برابر ہے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہوں)

اِخْوَةً(کئی بھائی، بہن) حقیقی وارثوں، واحد، اَخٌ۔

رِّجَالًا(مردوں)واحد، رَجُلٌ، وَّ، حرف عطف(اور)نِسَآءً(عورتوں)واحد،اِمْرَاَةٌ۔

فَلِلذَّكَرِ (فَ۔لِ۔اَلذَّكَرِ)فَ، حرف عطف، تو،لِ، حرف جار، کا،اَلذَّكَرِ، مجرور، ایک مرد(تو ایک مرد کا)مِثْلُ (برابر ہے، مثل) حَظِّ(حصہ) الْاُنْثَيَيْنِ(دو عورتوں کے (حصہ کے))

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ	اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ۔

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا(وہ کھول کر بیان کرتا ہے)اَللّٰهُ(اللہ)لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)اَنْ، مصدریہ(کہ)

تَضِلُّوْا، اصل میں تَضِلُّوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہے،تَضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا(تم گمراہ ہو جاؤ)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ(بِ۔كُلِّ۔شَيْءٍ)بِ، حرف جار، کو،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اٰیَاتُھَا: ١٢٠	سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ١٦

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! عہدوں کو پورا کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

بِالْعُقُوْدِ (بِ۔ اَلْعُقُوْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُقُوْدِ، مجرور، عقدوں، عہدوں، معاہدوں، واحد، عَقْدٌ، جس کے معنیٰ گرہ لگانے اور جوڑنے کے ہیں، مضبوط عہد (عہدوں کو)

اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ	تمہارے لیے چوپائے چرنے والے حلال کیے گئے سوائے اُن کے جو تم پر پڑھے جائیں گے اِس حال میں کہ تم احرام باندھے ہو شکار کو حلال سمجھنے والے نہ ہونا۔

اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیے گئے ہیں)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ۔ بَھِیْمَۃُ، چوپائے، چرنے والے جانور، جمع، بِھَآئِمُ، اَلْاَنْعَامِ، واحد، نَعَمٌ، جس کے اصل معنیٰ اونٹ کے ہیں لیکن بھیڑی، بکری، گائے، بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، مویشی،

بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ، اضافت تشبیہی ہے یعنی مویشیوں سے ملتے جلتے چوپائے جو درندے ہوں نہ شکاری (چوپائے،

چرنے والے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَا، موصولہ (ان کے جو)

يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (پڑھا جائے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ (غَيْرَ۔ مُحِلِّيْ۔ اَلصَّيْدِ) غَيْرَ، مضاف، نہ، مُحِلِّيْ، مضاف الیہ مضاف، اِحْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُحَلِّيْنَ تھا، بوجہ اضافت نون حذف ہو گیا اور مُحِلِّيْ رہ گیا، واحد، مُحِلٌّ، حلال سمجھنے والے، اَلصَّيْدِ، مضاف الیہ، شکار، وہ جانور جن کا کھانا جائز ہے (شکار کے حلال سمجھنے والے) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اِس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اِس حال میں کہ تم)

حُرُمٌ (احرام باندھنے والے) واحد، حَرَامٌ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۞	بے شک اللہ حکم کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا (وہ حکم کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ وَ لَاۤ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربان ہونے والے جانوروں کی اور نہ پٹوں والے جانوروں کی اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ اَلَّذِيْنَ ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں الٓ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُحِلُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، اس کے حدود اور بندشوں سے اپنے آپ کو آزاد کر لینا، اس کا احترام نہ کرنا، بے حرمتی کرنا (تم بے حرمتی نہ کرو)

شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ ۔ شَعَآىِٕرَ، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيْرَةٌ، نشان، علامت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں کی) وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

الشَّهْرَ الْحَرَامَ ۔ اَلشَّهْرَ، موصوف، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا (حرمت والا مہینہ)

وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَلْهَدْیَ، وہ جانور جو قربانی کیلئے حرم کے اندر بھیجا جاتا ہے، ال سے اس کو مخصوص کر دیا گیا ہے۔

وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

الْقَلَآىِٕدَ (پٹوں والے جانور) وہ جانور جن کے گلے میں قربانی کی علامت ڈال دی گئی، واحد، قَلَادَةٌ۔

وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

آٰمِّيْنَ ۔ اَمٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قصد کرنے والے) واحد، اٰمٌّ،

الْبَيْتَ الْحَرَامَ ۔ اَلْبَيْتَ، موصوف، گھر، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا (حرمت والے گھر کا)

يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِىْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ چاہتے ہیں)

فَضْلًا (فضل) مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے لیکن ضرورتاً کا کیا جاتا ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

وَرِضْوَانًا۔وَ، حرف عطف، اور، رِضْوَانًا، مصدر، رضامندی، خوشنودی، بڑی رضامندی اور نہایت خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں (اور خوشنودی)

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم احرام کھول دو پھر شکار کرو۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

حَلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حلال ہو جاؤ یعنی تم احرام کھول دو) فَاصْطَادُوْا (فَ۔اِصْطَادُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِصْطَادُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِصْطَادَ یَصْطَادُ، مصدر اِصْطِیَادٌ، شکار کرنا، تم شکار کرو (پھر تم شکار کرو)

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اُنہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا ہرگز تمہیں آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (وَ۔لَا یَجْرِمَنَّ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ یَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، اُبھارنا، مجرم بنانا، ہرگز آمادہ نہ کرے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہرگز تمہیں آمادہ نہ کرے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دُشمنی کرنا، بغض رَکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

صَدُّوْکُمْ۔صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوْدٌ، روکنا، اُنہوں نے روکا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے روکا تمہیں)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ ،صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام سے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعْتَدُوْا، اصل میں تَعْتَدُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا(تم زیادتی کرو)

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى	اور تم نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

وَتَعَاوَنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَعَاوَنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا، تم ایک دوسرے سے تعاون کرو(اور تم ایک دوسرے سے تعاون کرو)

عَلَى الْبِرِّ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی پر)

وَالتَّقْوٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلتَّقْوٰى۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، پرہیز گاری، تقوٰی(اور پرہیز گاری)

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ	اور تم گناہ اور ظلم وزیادتی پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو

وَ، حرف عطف(اور) لَاتَعَاوَنُوْا، اصل میں تَتَعَاوَنُوْا تھا، ایک ت کو گرادیا گیا ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا(تم ایک دوسرے سے نہ تعاون کرو)

عَلَى الْاِثْمِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ(گناہ پر)

وَالْعُدْوَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے، زیادتی، حد سے گزرنا، ظلم و ستم(اور ظلم وزیادتی)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، شدید سخت، اَلْعِقَابِ، مصدر ہے، عقوبت، عذاب

دینے، عِقَاب وہ سزا جو جرم کے سرزد ہونے کے نتیجے میں دی جاتی ہے (سخت سزا دینے والا)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۙ	تم پر حرام کر دیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہو اور چوٹ لگ کر مرا ہو اور اوپر سے گر کر مرا ہو اور سینگ لگ کر مرا ہو اور جسے درندوں نے (پھاڑ) کھایا ہو مگر جسے تم نے (مرنے سے پہلے) ذبح کر لیا ہو۔

حُرِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کر دیا گیا)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اَلْمَيْتَةُ (مردار)

وَالدَّمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمُ، خون (اور خون)

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَحْمُ، مضاف، گوشت، اَلْخِنْزِيْرِ، مضاف الیہ، سور کا (اور سور کا گوشت) وَمَاۤ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جس (اور وہ جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، اصل معنٰی چاند دیکھتے وقت آواز لگانے اور پکارنے کے ہیں، پھر ہر آواز کے ساتھ اس کا استعمال ہونے لگا، یہاں معنٰی ہیں، پکارنا، نامزد کرنا، آواز لگانا، نام لینا، یعنی جانور کو اللہ کے سوا کسی غیر کی نذر سے نامزد کرنا (نام لیا گیا ہو)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

وَالْمُنْخَنِقَةُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُنْخَنِقَةُ۔ اِنْخِنَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گلا گھٹنے سے مرنے والی، گلا گھونٹ کر مارا جائے، گلا گھونٹ کر مرا ہو (اور گلا گھٹ کر مرا ہو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَوْقُوْذَۃُ۔ وَقْذٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، وَقْذٌ، سخت چوٹ اور زمین پر دے مارنے کو کہتے ہیں (سخت چوٹ لگ کر مرا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُتَرَدِّیَۃُ۔ تَرَدِّیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حلال جانور اوپر سے گر کر مر جائے (اوپر سے گر کر مرا ہوا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّطِیْحَۃُ۔ نَطْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ سینگ کی چوٹ سے مر جائے (سینگ لگ کر مرا ہو)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)

اَکَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلٌ، کھانا (کھایا ہو)

اَلسَّبُعُ (درندے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جسے)

ذَکَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ذَکّٰی یُذَکِّیْ، مصدر تَذْکِیَۃٌ، ذبح کرنا (تم نے ذبح کر لیا ہو)

وَ مَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ	اور جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

ذُبِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحٌ، ذبح کرنا (ذبح کیا گیا ہو)

عَلَی النُّصُبِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنُّصُبِ، مجرور، تھانوں، آستانوں (تھانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تَسْتَقْسِمُوْا، اصل میں تَسْتَقْسِمُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَقْسَمَ یَسْتَقْسِمُ، مصدر اِسْتِقْسَامٌ، قسمت معلوم کرنا (تم قسمت معلوم کرو) بِالْاَزْلَامِ (بِ۔ الْاَزْلَامِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْاَزْلَامِ، مجرور، فال کے تیروں، واحد، زَلَمٌ زُلَمٌ (فال کے تیروں سے)

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	یہ (سب) گناہ ہیں۔

ذٰلِكُمْ ، اسم اشارہ كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ) فِسْقٌ، اسم فعل اور مصدر (گناہ، نافرمانی کرنا)

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ	آج وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں تو تم اُن سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ (آج) يَىِٕسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب يَىِٕسَ يَيْاَسُ وَّ يَيْىِٕسُ، مصدر يَاْسًا، مایوس ہونا، آس ختم ہونا، نااُمید ہونا (وہ مایوس ہوگئے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ دِيْنِكُمْ (مِنْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین سے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ (فَ۔ لَا تَخْشَوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تو تم مت ڈرو اُن سے)

وَاخْشَوْنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِيْ ہے (اِخْشَوْا۔ نِ۔ يْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (اور تم مجھ سے ڈرو)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو (بطور) دین پسند کیا ہے۔

اَلْيَوْمَ (آج) اَكْمَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَكْمَلَ يُكْمِلُ، مصدر اِكْمَالٌ، مکمل کرنا (میں نے مکمل کر دیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

دِیْنَکُمْ (دِیْنَ۔ کُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دین)

وَاَتْمَمْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَتْمَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، میں نے پوری کر دی (اور میں نے پوری کر دی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

نِعْمَتِیْ (نِعْمَتِ۔ یْ) نِعْمَتِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری اپنی (اپنی نعمت)

وَرَضِیْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، رَضِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا، پسند کرنا، میں نے پسند کیا ہے (اور میں نے پسند کیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلْاِسْلَامَ (اسلام کو) دِیْنًا (دین)

فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَۃٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝	پھر جو سخت بھوک میں مجبور ہو جائے (حرام چیز کھانے کو) گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہونا (وہ مجبور ہو جائے)

فِیْ مَخْمَصَۃٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَخْمَصَۃٍ، مجرور، سخت بھوک (سخت بھوک میں)

غَیْرَ مُتَجَانِفٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ، مُتَجَانِفٍ، مضاف الیہ، تَجَانُفٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، گناہ کی طرف مائل ہونے والا (نہ مائل ہونے والا)

لِاِثْمٍ (لِ۔اِثْمٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، اِثْمٍ، مجرور، گناہ (گناہ کی طرف)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ،اِنَّ،اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ،اللہ (تو بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ ،اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَۃٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُمْ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے؟

یَسْـَٔلُوْنَكَ (یَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ،مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا پوچھنا،وہ پوچھتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

مَاذَآ (کیا چیز؟ کیا ہے؟)مَاذَا، کی لفظی ساخت میں اختلاف ہے کوئی اس کو پورا اسم جنس حرف استفہام کہتے ہیں،مرکب کہنے والے اسے مَا۔ ذَا،کا مرکب کہتے ہیں،مَا، استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ،مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار،کیلئے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن (اُن کیلئے)

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَھُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰہُ ۫	آپ کہہ دیجئے! تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کیا گیا ہے اور شکاری جانوروں سے (شکار) جنہیں تم نے سدھایا ہو شکاری بنانے والے ہو (جانوروں کو) تم اُنہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!)

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ،مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلطَّیِّبٰتُ (پاکیزہ چیزوں کو) واحد، اَلطَّیِّبَۃُ۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جنہیں (اور جنہیں)

عَلَّمْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا (تم نے سدھایا ہو)

مِّنَ الْجَوَارِحِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَوَارِحِ، مجرور، شکاری جانور اس کا مادہ جرح ہے، زخم دینے والے جانور، سدھایا ہوا کتا یا شاہین وغیرہ (شکاری جانوروں سے)

مُكَلِّبِيْنَ۔ تَكْلِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکار کی تعلیم دینے والے، واحد، مُكَلِّبٌ (شکاری بنانے والے) تُعَلِّمُوْنَهُنَّ تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا، سکھانا، تم سکھاتے ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُنہیں (تم سکھاتے ہو انہیں)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَآ) مِنْ، حرف جار، سے، مَآ، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

عَلَّمَكُمُ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ ، مصدر تَعْلِيْمٌ، سکھانا، سکھایا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (سکھایا ہے تمہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠	پس تم کھاؤ اس سے جو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور تم اُس پر اللہ کے نام کا ذکر کرو۔

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَآ) مِنْ، حرف جار، سے، مَآ، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

اَمْسَكْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، پکڑنا (وہ پکڑ رکھیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، بمعنٰی لِ لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاذْكُرُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو (اور تم ذکر کرو) اسْمَ اللّٰهِ۔ اِسْمَ ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا نام)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ہٖ)عَلٰی، حرف جار، پر،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)

وَاتَّقُوااللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف(اور)اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ،مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا(تم ڈرو)اَللّٰهَ(اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَرِيْعُ۔سُرْعَةٌ،مصدر بمعنٰی فاعل صفت کا صیغہ (جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ(حساب، شمار، گننا)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ	آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کر دیا گیا۔

اَلْيَوْمَ،اِسم ظرف(دن)جمع، اَيَّامٌ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ،مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا(حلال کر دیا گیا)

لَكُمْ(لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

اَلطَّيِّبٰتُ(پاک چیزیں)واحد، اَلطَّيِّبَةُ،

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ	اوران لوگوں کا کھانا(ذبیحہ)جو کتاب دیئے گئے تمہارے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُ۔وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، کھانا(اور کھانا)

اَلَّذِيْنَ،اِسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں کا جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءٌ، دینا(وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب تورات انجیل یعنی یہود اور نصارٰی، حِلٌّ،مصدر(حلال، حلال ہونا)

لَّكُمْ(لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ	اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُكُمْ (وَ۔طَعَامُ۔كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، مضاف، کھانا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(اور تمہارا کھانا) حِلٌّ،مصدر (حلال)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کیلئے)

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ	اور مومن عورتوں میں سے پاک دامن عورتیں اور پاک دامن عورتیں اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے جب تم اُن عورتوں کے مہر اُنہیں ادا کردو(تم) نکاح میں لانے والے ہونہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے۔

وَ، حرف عطف(اور)اَلْمُحْصَنٰتُ۔اِحْصَانًا،مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث(پاک دامن عورتیں)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنٰتِ، مجرور، مومن عورتیں(مومن عورتوں میں سے)

وَ، حرف عطف(اور)اَلْمُحْصَنٰتُ(پاک دامن عورتیں)واحد،اَلْمُحْصَنَةُ،

مِنَ الَّذِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جو(اُن لوگوں میں سے جو) اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءٌ، دینا،وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، تورات، انجیل(کتاب دیئے گئے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے پہلے) اِذَآ،اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ(اٰتَيْتُمْ۔وْ۔هُنَّ)اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم ادا کردو،وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں(تم ادا کردو اُن عورتوں کو)

أُجُوْرَهُنَّ۔ اُجُوْرَ، مضاف، اجروں، مہر، واحد، اَجْرٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع موئنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے مہر)

مُحْصِنِیْنَ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وہ لوگ جن کی بیویاں ہوں یاباندیاں نکاح کرنے والے (نکاح میں لانے والے)

غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ، مُسٰفِحِیْنَ، مضاف الیہ، مُسَافَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر زنا کرنے والے، بدکاری کرنے والے، واحد، مَسَافِحٌ (نہ کہ بدکاری کرنے والے)

وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مُتَّخِذِیْ، مضاف اصل میں، مُتَّخِذِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، مذکر و موئنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اَخْدَانٍ، مضاف الیہ، چھپی آشنائیں، واحد، خِدْنٌ (اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے)

وَمَنْ یَّکْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ٚ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝۵ ۧ	اور جو ایمان (کے احکام) سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہے

ع ۵/۵

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّکْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کرے)

بِالْاِیْمَانِ (بِ۔ اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان سے)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرفِ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ یَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

عَمَلُهٗ (عَمَلُ۔ هٗ) عَمَلُ، مضاف، عمل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اُس کا عمل)

وَھُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (دھولو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

قُمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑے ہونا، اٹھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کھڑے ہو) اِلَى الصَّلٰوةِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ضرور تاً ترجمہ، کیلئے، کیا جاتا ہے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے) فَاغْسِلُوْا (فَ۔اِغْسِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِغْسِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَسَلَ يَغْسِلُ، مصدر غَسْلٌ، دھونا، غسل کرنا، تم دھو لیا کرو (تو تم دھو لیا کرو)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے ہاتھوں کو) اِلَى الْمَرَافِقِ، اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْمَرَافِقِ، مجرور، کہنیوں، واحد اَلْمَرْفِقُ (کہنیوں تک)

وَامْسَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ يَمْسَحُ، مصدر مَسْحٌ، مسح کرنا تم مسح کرو (اور تم مسح کرو) بِرُءُوْسِكُمْ (بِ۔ رُءُوْسِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کا، رُءُوْسِ، مجرور، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے سروں کا) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلَكُمْ (اَرْجُلَ۔ كُمْ) اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاؤں) اس کا عطف، اَيْدِيَكُمْ، پر ہے،

اِلَى الْكَعْبَيْنِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْكَعْبَيْنِ، مجرور، دونوں ٹخنے (دونوں ٹخنوں تک)

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا	اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو طہارت حاصل کرو (غسل کرو)

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو) جُنُبًا (جنبی، جنابت کی حالت میں)

فَاطَّهَّرُوْا (فَ۔ اِطَّهَّرُوْا) ف، حرف عطف، تو، اِطَّهَّرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، خوب پاک ہونا، غسل کرنا، طہارت حاصل کرنا، تم طہارت حاصل کرو (تو تم غسل کرو)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ	اور اگر تم بیمار یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اس سے اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مَّرْضٰٓى۔ مَرَضٌ، مصدر سے جمع مکسر، بیمار لوگ، واحد، مَرِيْضٌ، اسم فاعل واحد مذکر، ایک بیمار آدمی (بیمار

لوگ)اَوْ، حرف عطف(یا)

عَلٰی سَفَرٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر(سفر پر) اَوْ، حرف عطف(یا)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا(آیا ہو)اَحَدٌ(کوئی ایک)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔کُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

مِّنَ الْغَآىِٕطِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَآىِٕطِ، مجرور، نشیبی میدان مراد قضائے حاجت کا مقام، بیت الخلا، (قضائے حاجت سے) اَوْ، حرف عطف(یا)

لٰمَسْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَمَسَ یَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، جنسی مقاربت کرنا، عورت سے صحبت کرنا(تم نے صحبت کی ہو)اَلنِّسَآءَ(عورتوں)واحد، اِمْرَاَۃٌ۔

فَلَمْ تَجِدُوْا(فَ۔لَمْ تَجِدُوْا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ، نہیں مضارع سے پہلے آئے تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، ملنا، (تمہیں نہ ملے) مَآءً(پانی)

فَتَیَمَّمُوْا(فَ۔تَیَمَّمُوْا)فَ، حرف عطف، تو، تَیَمَّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ، مصدر تَیَمُّمًا تیمم کرنا، قصد کرنا، تم تیمم کرلو(تو تم تیمم کرلو)

صَعِیْدًا طَیِّبًا۔صَعِیْدًا، موصوف، خاک مٹی، طَیِّبًا، صفت، طِیْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاک(پاک مٹی)فَامْسَحُوْا(فَ۔اِمْسَحُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ یَمْسَحُ مصدر مَسْحًا، مسح کرنا تم مسح کرلو(پس تم مسح کرلو)

بِوُجُوْھِکُمْ (ب۔وُجُوْہِ۔کُمْ)بِ، حرف جار، کا، وُجُوْہِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْہٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے چہروں کا)

وَ، حرف عطف (اور) اَيْدِيْكُمْ (اَيْدِيْ۔ كُمْ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھوں کا)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع صَعِيْدًا ہے (اُس (مٹی) سے)

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞	اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تا کہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم شکر کرو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ مَا، نافیہ، نہیں، يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نہیں چاہتا)

لِيَجْعَلَ (لِ۔ يَجْعَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، وہ ڈالے (کہ وہ ڈالے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

مِّنْ حَرَجٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، حَرَجٍ، مجرور، کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک چیز کے جمع ہونے میں چونکہ تنگی کا تصور موجود ہے اس لیے تنگی اور گناہ کو حَرَجٍ کہا جاتا ہے (کوئی تنگی)

وَّلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

لِيُطَهِّرَكُمْ (لِ۔ يُطَهِّرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کہ وہ پاک کرے تمہیں)

وَلِيُتِمَّ (وَ۔لِ۔يُتِمَّ)وَ، حرف عطف، اور،لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يُتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ،مصدر اِتْمَامٌ،پورا کرنا،وہ پوری کرے(اور تاکہ وہ پوری کرے)

نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ۔هٗ)نِعْمَتَ، مضاف، نعمت،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ،مصدر شُكْرًا، شکر کرنا(تم شکر کرو)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے تم سے اس عہد کو پختگی سے لیا جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا۔

وَاذْكُرُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ،مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو(اور تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ۔نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، احسان،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم اپنے(تم پر۔اپنے اوپر)

وَمِيْثَاقَهٗ(وَ۔مِيْثَاقَ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور،مِيْثَاقَ، مضاف، عہد،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اور اُس کے عہد کو) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر(وہ جو)

وَاثَقَكُمْ (وَاثَقَ۔كُمْ)وَاثَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَاثَقَ يُوَاثِقُ،مصدر مُوَاثَقَةٌ، پختگی سے عہد لینا، اس نے پختگی سے عہد لیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(اس نے تم سے پختگی سے عہد لیا)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو) اِذْ، ظرف زمان ماضی(جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمَاعَةٌ وَّسَمْعٌ، سننا(ہم نے سنا) وَ، حرف عطف(اور)

اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، مان لینا(ہم نے مان لیا)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف(اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا(تم ڈرو) اَللّٰهَ(اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	بے شک اللہ سینوں والی(بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی،

اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں کی(سینوں والی(بات) کو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کیلئے خوب قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو جاؤ)

قَوّٰمِيْنَ۔ قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر(خوب قائم رہنے والے) واحد، قَوَّامٌ،

لِلّٰهِ(لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کیلئے)

شُهَدَآءَ، اسم فاعل (گواہی دینے والے) واحد، شَهِيْدٌ۔

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا	کسی قوم کی دُشمنی تمہیں ہر گز اس (بات) پر مجرم نہ بنادے کہ تم عدل نہ کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ (وَ۔ لَا يَجْرِمَنَّ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ يَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، مجرم بنانا، ہر گز مجرم نہ بنادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، تمہیں ہر گز مجرم نہ بنادے (اور تمہیں ہر گز مجرم نہ بنادے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔ شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دشمنی کرنا، بغض رکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) عَلٰٓى اَلَّا (عَلٰى۔ اَنْ۔ لَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (اس پر کہ نہ) تَعْدِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ	تم عدل کرو وہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے اور تم اللہ سے ڈرو

اِعْدِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب (وہ زیادہ قریب ہے)

لِلتَّقْوٰى (لِ۔ اَلتَّقْوٰى) لِ، حرف جار، کے، اَلتَّقْوٰى، مجرور، تقوٰی (تقوٰی کے)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨	بے شک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

خَبِیْرٌ۔ خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب باخبر)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝	اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ اُن کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَعَدَ اللّٰہُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

وَعَمِلُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اُنہوں نے عمل کیے (اور اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک اعمال) واحد، اَلصّٰلِحَۃُ۔

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن کیلئے)

مَّغْفِرَۃٌ، اسم اور مصدر (معاف کر دینا، معافی، بخشش) وَّ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، ثواب، بدلہ، اجر، مزدوری، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ جہنم والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَكَذَّبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا (اوراُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، صاحب، الْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، دوزخ جہنم (جہنم والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں تو اُس نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ۔ نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، احسان، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) هَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمًّا وَّمَهَمَّةٌ، قصد کرنا، ارادہ کرنا (ارادہ کیا) قَوْمٌ (ایک قوم نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّبْسُطُوْٓا، اصل میں يَبْسُطُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَسَطَ

يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، بڑھانا (وہ بڑھائیں)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى ـ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ ـ هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) فَكَفَّ (فَ ـ كَفَّ) فَ، حرف عطف، تو، كَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا روکنا، رخ بدلنا، اُس نے روک دیا (تو اُس نے روک دیا)۔

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ ـ هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کو) عَنْكُمْ (عَنْ ـ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ سے)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ ـ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ ـ لْ ـ يَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، وہ بھروسہ کرے (پس چاہیے کہ وہ بھروسہ کرے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ ـ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔

وَلَقَدْ (وَ ـ لَ ـ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نا لینا، لیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لیا)

مِيْثَاقَ (پختہ عہد) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ـ بَنِيْ، مضاف اصل میں بَنِيْنَ (بیٹوں) تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون

گر گیا،اِسْرَآءِیْلُ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، حضرت یعقوب کے بیٹوں ،اِسْرَا عبرانی زبان میں بندے اور عِیْلَ اللہ کو کہتے ہیں، اللہ کے بندے (اولادِ یعقوب ، بنی اسرائیل)

وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ	اور ہم نے اُن میں سے بارہ سر دار مقرر کیے۔

وَبَعَثْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ،مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مقرر کرنا، ہم نے مقرر کیے(اور ہم نے مقرر کیے)

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اِثْنَيْ عَشَرَ (بارہ) نَقِيْبًا۔نَقْبٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا، قوم کی طرف سے عہد و پیمان کرنے والا (سر دار)

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ	اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

وَقَالَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، فرمایا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے فرمایا) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	البتہ اگر تم نماز قائم کرو گے اور تم زکٰوۃ ادا کرو گے اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور تم ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض دو گے قرضہ حسنہ یقیناً میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور دور کر دوں گا اور ضرور بضرور میں تمہیں باغات میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

لَئِنْ(لَ۔اِنْ)لَ،لام تاکید،البتہ،اِنْ،شرطیہ،اگر(البتہ اگر)

اَقَمْتُمْ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ،مصدر اِقَامَۃٌ،قائم کرنا،فعل ماضی سے پہلے اگر اِنْ ہو تو وہ مضارع کے معنٰی دیتا ہے(تم قائم کروگے)

اَلصَّلٰوۃَ(نماز)وَ،حرف عطف(اور)

اٰتَیْتُمْ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ،مصدر اِیْتَآءٌ،دینا،ادا کرنا،اِنْ،کی وجہ سے ترجمہ(تم ادا کروگے)

الزَّکٰوۃَ(زکوۃ)وَ،حرف عطف(اور)

اٰمَنْتُمْ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ،مصدر اِیْمَانًا،ایمان لانا،اِنْ،کی وجہ سے ترجمہ(تم ایمان لاؤ گے)بِرُسُلِیْ(بِ۔رُسُلِ۔یْ)بِ،حرف جار بمعنٰی عَلٰی،پر،رُسُلِ،مجرور،مضاف،رسولوں،جمع مکسر،واحد،رَسُوْلٌ یْ،مضاف الیہ،ضمیر واحد متکلم،میرے(میرے رسولوں پر)وَ،حرف عطف(اور)

عَزَّرْتُمُوْھُمْ(عَزَّرْتُمْ۔وْ۔ھُمْ)عَزَّرْتُمْ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَزَّرَ یُعَزِّرُ،مصدر تَعْزِیْرٌ،سزا دلانا،مدد کرنا،اِنْ،کی وجہ سے ترجمہ،تم مدد کروگے،وْ،اشباع کا،ھُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(تم اُن کی مدد کرو گے)وَ،حرف عطف(اور)

اَقْرَضْتُمُ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَرَضَ یَقْرِضُ،مصدر قَرَضًا،قرض دینا،اِنْ،کی وجہ سے ترجمہ(تم قرض دوگے)اللّٰہَ(اللہ کو)

قَرْضًا حَسَنًا قَرْضًا،موصوف،مصدر،قرض دینا،قرض،حَسَنًا،صفت،حُسْنٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ اچھا،عمدہ،حسنہ،بہتر(قرض حسنہ)

لَاُکَفِّرَنَّ،فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کَفَّرَ یُکَفِّرُ،مصدر تَکْفِیْرٌ،دور کرنا،تلافی کرنا(یقیناً میں ضرور دور کروں گا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ)سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، گناہوں، واحد، سَيِّئَةٍ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کو)

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ (وَ۔ لَاُدْخِلَنَّ۔ كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَاُدْخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، ضرور بضرور میں داخل کروں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ضرور بضرور میں تمہیں داخل کروں گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ۔

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جنّٰتٍ ہیں (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، نہر،

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١٢	پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ کفر کرے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اُس کے بعد)

مِنْكُمْ (مِنْ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِیْلِ۔سَوَآءَ، مضاف،مصدر ہے،برابر، ہموار، سیدھا،اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ،راستہ،راہ، (سیدھے راستے سے)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ	تو اُن کے اپنے عہد کو توڑ ڈالنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دِیا۔

فَبِمَا(فَ۔بِ۔مَا)فَ، حرف عطف،تو،بِ، حرف جار،وجہ سے،مَا، مجرور،زائد(تو وجہ سے)

نَقْضِهِمْ (نَقْضِ۔هِمْ)نَقْضِ، مضاف،مصدر،توڑ ڈالنا، کمی کرنا،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے توڑ ڈالنے کی)

مِّیْثَاقَهُمْ (مِّیْثَاقَ۔هُمْ)مِیْثَاقَ، مضاف،پختہ عہد،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے عہد کو)لَعَنّٰهُمْ (لَعَنَّا۔هُمْ)لَعَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، ہم نے لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن(ہم نے اُن پر لعنت کی)

وَجَعَلْنَا۔وَ، حرف عطف،اور،جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کرنا، بنانا، ہم نے کر دیا(اور ہم نے کر دیا)

قُلُوْبَهُمْ (قُلُوْبَ۔هُمْ)قُلُوْبَ، مضاف، دلوں،واحد،قَلْبٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، (اُن کے دلوں کو) قٰسِیَةً۔قَسْوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث(سخت)

یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور انہوں نے اس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔

یُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ یُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِیْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا(وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ (کلمات)واحد،اَلْكَلِمَةُ۔

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ(عَنْ۔ مَوَاضِعِ۔ ہٖ)عَنْ، حرف جار، سے،مَوَاضِعِ، مجرور، مضاف، وَضْعٌ،مصدر اسم ظرف جمع، ٹھکانے، جگہیں، مقامات،واحد،مَوْضِعٌ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے مقامات سے)وَنَسُوْا۔وَ ، حرف عطف،اور،نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی،مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، (اُنہوں نے بھلادیا) حَظًّا(ایک حصہ)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَیُذَكِّرُ،مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے)بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کی،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کی)

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳﴾	اور آپ ہمیشہ ان کی کسی خیانت پر خبر پاتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے پس آپ ان کو معاف کر دیں اورآپ در گزر کریں بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ۔وَ، حرف عطف،اور،لَا تَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر زَالَ یَزَالُ،مصدر زَیْلٌ، زائل ہونا،اگر مضارع سے پہلے حرف نفی مَا۔لَا یالَمْ آجائے تو مطلب عمل جاری ہے، معنٰی ہمیشہ رہنا، آپ ہمیشہ رہیں گے (اورآپ ہمیشہ رہیں گے)

تَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ،مصدر اِطِّلَاعٌ، اطلاع پانا، خبر پانا(آپ خبر پاتے)

عَلٰی خَآىِٕنَةٍ۔عَلٰی ، حرف جار، پر، خَآىِٕنَةٍ، مجرور،خِیَانَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خیانت(کسی خیانت پر)مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے،ضرور تاً ترجمہ کی کیاجاتا ہے،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(ان کی)اِلَّا، حرف استثنا(مگر،سوائے)

قَلِيْلًا۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کم، بہت تھوڑے سے لوگ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فَاعْفُ (فَ۔ اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، آپ معاف کر دیں (پس آپ معاف کر دیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنٰی بآءَ، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَاصْفَحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَفَحَ يَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا (آپ در گزر کریں) اِنَّ اللہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللہَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکوکار مرد) واحد، مُحْسِنٌ،

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ	اور اُن لوگوں سے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصارٰی ہیں ہم نے اُن کا پختہ عہد لیا تو اُنہوں نے اُس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور اُن لوگوں سے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰى، حضرت عیسٰی کو ماننے والے (نصارٰی، عیسائی)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا)

مِيْثَاقَهُمْ (مِيْثَاقَ۔هُمْ)مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا پختہ عہد) فَنَسُوْا (فَ۔نَسُوْا) فَ، حرف عطف، تو، نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا ،اُنہوں نے بھلا دیا(تو اُنہوں نے بھلا دیا) حَظًّا(ایک حصہ)

مِّمَّا(مِنْ۔مَا) مِّنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جس(اُس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے) بِهٖ (بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کی،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی)

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	تو ہم نے اُن کے درمیان دُشمنی اور بغض قیامت کے دن تک ڈال دیا۔

فَاَغْرَيْنَا(فَ۔اَغْرَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرٰى يُغْرِىْ، مصدر اِغْرَآءٌ ڈالنا، ہم نے ڈال دیا(تو ہم نے ڈال دیا)

بَيْنَهُمُ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)اَلْعَدَاوَةَ(دُشمنی) وَالْبَغْضَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض(اور بغض)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ ، مجرور، مضاف، دِن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾	اور عنقریب اللہ اُن کو اس کی خبر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَسَوْفَ۔وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، عنقریب، اگر مضارع سے پہلے سَوْفَ ہو تو وہ مستقبل کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے(اور عنقریب)

يُنَبِّئُهُمْ (يُنَبِّئُ۔ هُمْ) يُنَبِّئُ فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں خبر دے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، کرنا، تیار کرنا (وہ کیا کرتے)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬	اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے۔ وہ تمہارے لیے اس سے بہت کچھ کھول کر بیان کرتا ہے جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور وہ بہت (سی باتوں) سے درگزر کرتا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ الْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، اہل، والے، الْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود و نصارٰی قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا (رَسُوْلُ۔ نَا) رُسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رسول)

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، بہت کچھ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا(تم چھپاتے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب(کتاب میں سے)

وَيَعْفُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْفُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا، وہ در گزر کرتا ہے(اور وہ در گزر کرتا ہے)

عَنْ كَثِيْرٍ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت(بہت سے)

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾	یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق(یقیناً) جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے پاس آچکی ہے)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف سے)

نُوْرٌ(روشنی) وَ، حرف عطف(اور)

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۔ كِتٰبٌ، موصوف، کتاب، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا، واضح(واضح کتاب) یعنی قرآن مجید۔

يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾	اللہ اس کے ذریعے جو اس کی خوشنودی کے تابع ہوا سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے اور اپنے حکم سے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور وہ انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

یَّھْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا(ہدایت دیتا ہے)

بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ذریعے)

اَللّٰہُ(اللہ) مَنْ، اسم موصول(جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تابع ہونا(وہ تابع ہوا)

رِضْوَانَہٗ(رِضْوَانَ۔ہٗ) رِضْوَانَ، مضاف، مصدر، رضامندی، خوشنودی، اللہ کی رضامندی اور خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی خوشنودی)

سُبُلَ السَّلٰمِ۔ سُبُلَ، مضاف، راستوں، واحد، سَبِیْلٌ، اَلسَّلٰمِ، مضاف الیہ، سلامتی کے(سلامتی کے راستوں کی) وَ، حرف عطف(اور)

یُخْرِجُھُمْ (یُخْرِجُ۔ھُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ نکالتا ہے اُنہیں)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں(اندھیروں سے)

اِلَی النُّوْرِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی(روشنی کی طرف)

بِاِذْنِہٖ(بِ۔اِذْنِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے حکم سے) وَ، حرف عطف(اور)

یَھْدِیْھِمْ (یَھْدِیْ۔ھِمْ) یَھْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دیتا ہے، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ اُنہیں ہدایت دیتا ہے)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ وہ مسیح ابن مریم ہے۔

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ، تاکید کیلئے، البتہ،قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا(کفر کیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ)

اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے،

اِبْنُ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم)

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّھْلِکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّہٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے پھر کون اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ ارادہ کرے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

یَمْلِکُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَکَ یَمْلِکُ، مصدر مَلْکًا ،مالک ہونا، اختیار رکھنا(اختیار رکھتا ہے)

مِنَ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

شَیْئًا(کچھ بھی، کسی چیز کا)اِنْ ،شرطیہ (اگر)ماضی سے پہلے اگر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَنْ مصدریہ (کہ) يُّهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کرے) اَلْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے، اِبْنُ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٗ (اُمَّ۔ هٗ) اُمَّ، مضاف، ماں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں)

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں ہے)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب سارے)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے (اُن دونوں کے درمیان)

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قادر ہے)

وَ قَالَتِ الْیَھُوْدُ وَ النَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ ؕ	اور یہودیوں اور نصرانیوں نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں قَالَتْ ہے، ت کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

الْیَھُوْدُ، اسم جمع معروف باللّام، یہودیوں کی جماعت، واحد، یَھُوْدِیًا، مذہب یہود رکھنے والا (یہودیوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّصٰرٰی (نصرانیوں، عیسائیوں) واحد، نَصْرَانِیًّا، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ۔ اَبْنٰٓؤُا، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بیٹے)

وَاَحِبَّآؤُہٗ (وَ۔ اَحِبَّآؤُ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَحِبَّآؤُ، مضاف، پیارے، واحد، حَبِیْبٌ پیارا، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پیارے)

قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے! پھر تمہارے گناہوں کی وجہ سے وہ تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے، ما کے الف کو تخفیفاً

ساقط کر دیا گیا ہے، کیوں (پھر کیوں)

یُعَذِّبُکُمْ (یُعَذِّبُ۔ کُمْ) یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ عذاب دیتا ہے تمہیں)

بِذُنُوْبِکُمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کی وجہ سے)

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	بلکہ تم ان میں سے ایک بشر ہو جو اس نے پیدا کیے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور اِصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) بَشَرٌ، آدمی، انسان، بشر، بَشَرَۃٌ، کھال کی ظاہری سطح کو کہتے ہیں۔ انسان کو بَشَرٌ اس لیے کہتے ہیں کہ حیوانوں میں کھال اون یا بالوں سے ڈھکی ہوتی ہیں مگر انسان کی کھال کھلی ہوتی ہے (ایک بشر) مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اُن میں سے جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیے)

یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخش دینا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَیُعَذِّبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے (اور وہ عذاب دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔مُلْكُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ(آسمانوں کی بادشاہی)وَالْاَرْضِ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْاَرْضِ، زمین(اور زمین)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے(اُن دونوں کے درمیان)

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِلَيْهِ(وَ۔اِلٰى۔هِ)وَ، حرف عطف، اور،اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اور اُس کی طرف)اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان ومصدر(لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹنا)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ	اے اہل کتاب! یقیناً ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آیا ہے وہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم (نہ) کہو ہمارے پاس نہ کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا آیا۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ(يَا۔اَهْلَ۔اَلْكِتٰبِ)يَا، حرف ندا، اے،اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ،اَهْلَ، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود ونصاریٰ۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

جَآءَکُمْ (جَآءَ۔کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا(رَسُوْلُ۔نَا)رَسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا(ہمارا رسول)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا(وہ کھول کر بیان کرتا ہے)لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

عَلٰی فَتْرَةٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، فَتْرَةٍ، مجرور، اسم فعل مصدر ایک نبی کی شریعت کا دھیما پڑ جانا اور دوسرے نبی کا اس وقت تک مبعوث نہ ہونا، دونوں کے درمیانی وقفہ کو فَتْرَةٍ کہتے ہیں (منقطع ہونا، منقطع ہو جانے پر، آمد کے وقفہ کے بعد)

مِّنَ الرُّسُلِ۔مِنْ، حرف جار، اَصل ترجمہ سے، ضرورتاً کی کیا ہے، اَلرُّسُلُ، مجرور، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلُ (رسولوں کی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا(تم کہو) مَا، نافیہ (نہیں)

جَآءَنَا(جَآءَ۔نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس آیا) مِنْ بَشِیْرٍ ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَشِیْرٍ، مجرور، بِشْرٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّلَا ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَذِیْرٌ ۔نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد (ڈرانے والا)

فَقَدْ جَآءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ ؕ	تو یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے۔

فَقَدْ(فَ ۔ قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

جَآءَکُمْ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکا ہے)

بَشِیْرٌ، بِشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل (خوشخبری دینے والا)

وَ، حرف عطف (اور) نَذِیْرٌ ۔ نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰہُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنیٰ فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قادر ہے)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اُس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔

وَاِذْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ)

لِقَوْمِهٖ (لِ ۔ قَوْمِ ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے) یٰقَوْمِ، اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے (یَا ۔ قَوْمِ ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم!)

اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَۃَ اللّٰہِ۔ نِعْمَۃَ، مضاف، نعمت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (اُس نے بنائے) فِیْکُمْ (فِیْ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں)

اَنْۢبِیَآءَ (انبیاء، نبیوں) واحد، نَبِیٌّ۔ وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَکُمْ (جَعَلَ۔ کُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بنایا تمہیں) مُّلُوْکًا (بادشاہوں) واحد، مَلِكٌ،

وَّ اٰتٰىکُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢٠	اور اُس نے تمہیں وہ دیا جو جہانوں میں سے کسی ایک کو نہیں دیا

وَّاٰتٰىکُمْ (وَ۔ اٰتٰی۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اُس نے دیا تمہیں (اور اُس نے دیا تمہیں) مَّا، موصولہ (وہ جو) لَمْ، مضارع سے پہلے آکر اُسے ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ یُؤْتِ، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمْ واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اُس نے نہیں دیا) اَحَدًا (کسی ایک کو)

مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، سب جہان والے، تمام جہانوں، واحد، عَالَمٌ، (جہانوں میں سے)

یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝٢١	اے میری قوم! مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اپنی پیٹھوں کے بل مت پھر جانا ورنہ تم خسارا اُٹھانے والے ہو کر لوٹو گے۔

یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے، یْ محذوف کیا گیا ہے (یَا، قَوْمِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ

مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم!)

اُدْخُلُوْا، فعل اَمر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا(تم سب داخل ہو جاؤ)

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ۔ اَلْاَرْضَ، موصوف، زمین، اَلْمُقَدَّسَةَ، صفت، تَقْدِیْسٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاک کی ہوئی، مقدس (مقدس سرزمین میں) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، فرض کرنا، لکھنا(لکھ دیا ہے) اَللّٰہُ (اللہ)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَلَا تَرْتَدُّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَرْتَدُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، مرتد ہونا، پھر جانا، تم مت پھر جانا (اور تم مت پھر جانا)

عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ (عَلٰى۔ اَدْبَارِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَل، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی پیٹھوں کے بل)

فَتَنْقَلِبُوْا (فَ۔ تَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا، لوٹنا، تم لوٹو گے (ورنہ تم لوٹو گے)

خٰسِرِيْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ	انہوں نے کہا اے موسیٰ بے شک اس میں زبردست قوم ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اے حضرت موسیٰ علیہ السلام!) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

ہے(اس میں) قَوْمًا(قوم ہے)

جَبَّارِيْنَ۔ جَبْرٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر(جبر کرنے والے، زبردست دباؤوالے، گردن کش، زور آور زبردست)واحد، جَبَّارٌ۔

وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا	اور بے شک ہم ہر گز اِس میں داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اِس سے نکل جائیں۔

وَاِنَّا(وَ۔اِنَّ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(اور بے شک ہم)لَنْ نَّدْخُلَهَا(لَنْ نَّدْخُلَ۔هَا)لَنْ، مضارع کے شروع میں آئے تواُس کے معنٰی منفی مستقبل کیلئے مخصوص کر دیتاہے، لَنْ نَّدْخُلَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لَن جمع متکلم دَخَلَ يَدْخُلُ مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ہم ہر گز نہ داخل ہوں گے،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے (ہم ہر گز نہ داخل ہوں گے اس میں) حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَخْرُجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے(اُس سے)

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	پس اگر وہ اس سے نکل جائیں تو بے شک ہم داخل ہونے والے ہیں

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پس،اِنْ، شرطیہ، اگر(پس اگر)

يَخْرُجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس(اُس سے)

فَاِنَّا(فَ۔اِنَّ۔نَا)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(تو بے شک

ہم)دٰخِلُوْنَ۔ دُخُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (داخل ہونے والے)واحد،دَاخِلٌ،

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ ۚ	دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

رَجُلٰنِ، تثنیہ (دومرد)واحد، رَجُلٌ، جمع، رِجَالٌ،

مِنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے ،الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) یَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے تھے)

اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (انعام کیا) اَللّٰہُ (اللہ)

عَلَیْہِمَا (عَلٰی۔ ہِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں پر)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

عَلَیْہِمُ (عَلٰی۔ ہِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلْبَابَ (دروازے سے)

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم غالب آنے والے ہو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط، جب (پھر جب)

دَخَلْتُمُوْہُ (دَخَلْتُمُ۔ وْ۔ ہٗ) دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم داخل ہو جاؤ گے، وْ، اشباع کا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تم داخل ہو جاؤ

گے اس میں) فَاِنَّکُمْ (فَ-اِنَّ-کُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تو بے شک تم)

غٰلِبُوْنَ-غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(غالب آنے والے، قابو پانے والے)واحد، غَالِبٌ،

وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٢٣﴾	اور تم اللہ ہی پر پس بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔

وَعَلَی اللّٰہِ-وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اور اللہ پر)

فَتَوَکَّلُوْٓا(فَ-تَوَکَّلُوْا)فَ، حرف عطف، پس، تَوَکَّلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، تم بھروسہ کرو (پس تم بھروسہ کرو)

اِنْ، شرطیہ(اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(تم ہو)

مُّؤْمِنِیْنَ-اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ایمان لانے والے، مومنوں)واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّکَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک ہم ہر گز کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ پس تم دونوں لڑو بے شک ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسٰی(یَا-مُوْسٰی)یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ علیہ السلام(اے موسیٰ)

اِنَّا(اِنَّ-نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم)

لَنْ نَّدْخُلَهَآ(لَنْ نَّدْخُلَ-هَا)لَنْ نَّدْخُلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ہم ہر گز نہیں داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس میں(ہم ہر گز اُس میں داخل نہیں ہوں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود(ہمیشہ، کبھی بھی)

مَّا دَامُوْا۔ مَا، مصدر یہ زمانیہ، جب تک، دَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَامَ یَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، برداشت کرنا، ہونا (وہ ہیں)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس میں)

فَاذْهَبْ (فَ۔ اِذْهَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، جاؤ (پس جاؤ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ، حرف عطف اور، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، (اور تیرا رب) فَقَاتِلَآ (فَ۔ قَاتِلَا) فَ، حرف عطف، پس، قَاتِلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، تم دونوں لڑو (پس تم دونوں لڑو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں اس جگہ)

قٰعِدُوْنَ۔ قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بیٹھنے والے) واحد، قَاعِدٌ،

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	اُس (موسیٰ) نے کہا اے میرے ربّ! بے شک میں اختیار نہیں رکھتا مگر اپنے نفس کا اور اپنے بھائی کا پس تو ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، یہ اصل میں، یا رَبِّیْ ہے (یا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر

واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَآاَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مُلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

نَفْسِيْ (نَفْسِ۔ يْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے نفس کا)

وَاَخِيْ (وَ۔ اَخِ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِ، مضاف، بھائی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اور اپنے بھائی کا) فَافْرُقْ (فَ۔ اُفْرُقْ) فَ، حرف عطف، پس، اُفْرُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَرَقَ يَفْرِقُ، مصدر فَرْقٌ، فرق کرنا، جدائی ڈالنا، علیحدہ کرنا، تو جدائی ڈال دے (پس تو جدائی ڈال دے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ۔ نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ کی نافرمانی کرنے والے، برائی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، اَلْفَاسِقُ (اور نافرمان قوم کے درمیان)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ	اُس (اللہ) نے فرمایا پس بے شک وہ (زمین) اُن پر چالیس سال تک حرام کی ہوئی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

فَاِنَّهَا (فَ۔ اِنَّ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، هَا، ضمیر کا مرجع الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے (پس بے شک وہ)

مُحَرَّمَةٌ۔ تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، حرام کردہ، حرام کی ہوئی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً۔اَرْبَعِیْنَ، چالیس،سَنَۃً، سال، جمع، سِنِیْنَ (چالیس سال)

یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ	وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔

یَتِیْهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَاہَ یَتِیْہُ، مصدر تَیْهًا، مارامارا پھرنا، آوارہ پھرنا (وہ مارے مارے پھریں گے) فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ ع	پس نافرمان قوم پر افسوس نہ کر۔

فَلَا تَاْسَ (فَ۔لَا تَاْسَ) فَ، حرف عطف، پس،لَا تَاْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِیَ یَاْسٰی، مصدر اَسًی دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، تو افسوس نہ کر (پس تو افسوس نہ کر)

عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں،اَلْفٰسِقِیْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ، نافرمان (نافرمان قوم پر)

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ	اور آپ ان پر آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ تلاوت کریں۔

وَاتْلُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، آپ تلاوت کریں (اور آپ تلاوت کریں)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ ۔نَبَاَ، مضاف، خبر، اطلاع،اِبْنَیْ، مضاف الیہ مضاف، یہ اصل میں اِبْنَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے،اِبْنٌ کا تثنیہ، دو بیٹوں کی،اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدمؑ کے (آدمؑ کے دو بیٹوں کی خبر)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ	جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی

لَمۡ يُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ	قبول کرلی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

قَرَّبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَرَّبَ یُقَرِّبُ، مصدر تَقۡرِیۡبٌ، قریب کرنا، پیش کرنا (اُن دونوں نے پیش کی) قُرۡبَانًا، مصدر، صیغہ صفت (قربانی)

فَتُقُبِّلَ (فَ۔ تُقُبِّلَ) فَ، حرف عطف، تو، تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول کرلی گئی (تو قبول کرلی گئی)

مِنۡ اَحَدِهِمَا۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک کی، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے ایک کی)

وَلَمۡ یُتَقَبَّلۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ، مضارع سے پہلے کر مضارع کے آخر میں جزم اور معنیٰ ماضی منفی کیلئے مختص کرتا ہے، لَمۡ یُتَقَبَّلۡ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول نہ کی گئی (اور قبول نہ کی گئی)

مِنَ الۡاٰخَرِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاٰخَرِ، مجرور، دوسرے (دوسرے سے)

قَالَ لَاَقۡتُلَنَّكَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور بضرور تجھے قتل کردوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَاَقۡتُلَنَّكَ (لَاَقۡتُلَنَّ۔ كَ) لَاَقۡتُلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، ضرور بضرور میں قتل کروں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ضرور بضرور میں قتل کروں گا تجھے)

قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اُس نے کہا بے شک اللہ تقویٰ والوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے

النصف

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

یَتَقَبَّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا(وہ قبول کرتا ہے)

اَللّٰہُ(اللہ)مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقوٰی والے، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ(تقوٰی والوں سے)

لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	البتہ اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا کہ تو مجھے قتل کرے میں اپنا ہاتھ تیری طرف ہرگز بڑھانے والا نہیں کہ میں تجھے قتل کروں۔

لَىِٕنْ(لَ۔اِنْ)لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر(البتہ اگر)

بَسَطْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، بڑھانا، پھیلانا(تو نے بڑھایا)

اِلَیَّ(اِلٰی۔یْ)اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری(میری طرف)

یَدَكَ۔یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا(اپنا ہاتھ)

لِتَقْتُلَنِیْ(لِ۔تَقْتُلَ۔نِ۔یْ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تو قتل کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے(کہ تو مجھے قتل کرے)

مَآ، نافیہ(نہیں)اَنَا، ضمیر واحد متکلم(میں)

بِبَاسِطٍ(بِ۔بَاسِطٍ)بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے ہے، بَاسِطٍ، مجرور، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(ہرگز بڑھانے والا)

یَّدِیَ(یَدِ۔یَ)یَدِ، مضاف، ہاتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا(اپنا ہاتھ)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

لِاَقْتُلَكَ (لِ۔اَقْتُلَ۔كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَقْتُلَ، فعل مضارع واحد متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، میں قتل کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (کہ میں تجھے قتل کروں)

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	بے شک میں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَللّٰهَ (اللہ سے)

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد، اَلْعَالَمُ، عالم، تمام جہانوں کے رب (پروردگارِ عالم)

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ کو سمیٹ لے پھر تو آگ والوں میں سے ہو جائے

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبُوْٓاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، واپس آنا، لوٹنا، سمیٹنا (تو سمیٹ لے) بِاِثْمِيْ (بِ۔اِثْمِ۔يْ) بِ، حرف جار، کو، اِثْمِ، مجرور، مضاف، گناہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِثْمِكَ (اِثْمِ۔كَ) اِثْمِ، مضاف، گناہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گناہ)

فَتَكُوْنَ (فَ۔تَكُوْنَ)فَ، حرف عطف، پھر،تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا
ہونا، تو ہو جائے(پھر تو ہو جائے)
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، والے، اہل،
اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والوں میں سے)

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

وَذٰلِكَ۔وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (اور یہی)
جَزٰٓؤُا(جزا، بدلہ، صلہ، سزا)
اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں)واحد، اَلظَّالِمُ۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٣٠	پس اُس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا پس وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ(فَ۔طَوَّعَتْ)فَ، حرف عطف، پس،طَوَّعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب طَوَّعَ يُطَوِّعُ، مصدر
تَطْوِيْعٌ، آمادہ کرنا، رغبت دلانا، اُس نے آمادہ کیا (پس اُس نے آمادہ کیا)
لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)
نَفْسُهٗ(نَفْسُ۔هٗ)نَفْسُ، مضاف، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے نفس نے)
قَتْلَ، مصدر، قتل کرنا (قتل)
اَخِيْهِ (اَخِىْ۔هِ)اَخِىْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)
فَقَتَلَهٗ (فَ۔ قَتَلَ۔ هٗ)فَ، حرف عطف تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ،
قتل کرنا، اُس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو اُس نے اُسے قتل کر دیا)

فَاَصْبَحَ(فَ۔اَصْبَحَ)فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا(وہ ہو گیا)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے (خسارہ پانے والوں میں سے)

پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا وہ زمین کھودنے لگا تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔	فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ

فَبَعَثَ اللّٰهُ(فَ۔بَعَثَ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، بھیجا،اَللّٰهُ،اللہ (پھر اللہ نے بھیجا) غُرَابًا (ایک کوا)

يَّبْحَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَحَثَ يَبْحَثُ، مصدر بَحْثٌ، کریدنا، کھودنا(وہ کھودنے لگا)

فِي الْاَرْضِ ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

لِيُرِيَهٗ(لِ۔يُرِيَ۔هٗ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يُرِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھائے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ وہ دکھائے اُسے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

يُوَارِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَارٰى يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا(وہ چھپائے)سَوْءَةَ(لاش)

اَخِيْهِ (اَخِيْ۔هِ)اَخِيْ، مضاف، بھائی،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

اُس نے کہاہائے میری بربادی! کیامیں (اتنا) عاجز ہو گیا کہ میں اس کوے جیسا ہو جاتا پس میں اپنے بھائی کی لاش چھپالیتا۔	قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

يٰوَيْلَتٰى(يَا،وَيْلَتٰى)يَا، حرف ندا، اے، ہائے،وَيْلَتٰى، منادٰی، کلمہ تقبیح، حسرت ودرد کے موقع پر آتا ہے،

اَصل میں وَیۡلَتِیۡ تھا، میری بربادی، لیکن حسرت کے وقت آواز کو کھینچنے کیلئے ی کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اس کے ماقبل ت کو فتح دے دیا اس طرح یٰوَیۡلَتَا ہو گیا، لیکن ضمیر واحد متکلم کو ظاہر کرنے کیلئے ی کو بدستور رکھ کر الف کو تا کے اوپر لگا دیا گیا، وَیۡلَۃِ، مضاف، بربادی، تباہی، کلمہ حسرت وندامت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (ہائے میری بربادی)

اَعَجَزۡتُ (اَ۔ عَجَزۡتُ) اَ، استفہامیہ، کیا، عَجَزۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَجَزَ یَعۡجِزُ، مصدر عَجۡزًا وَّ مَعۡجِزَۃٌ، عاجز ہونا، میں عاجز ہو گیا (کیا میں عاجز ہو گیا) اَنۡ، مصدر یہ (کہ)

اَکُوۡنَ، فعل مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (میں ہو جاتا) مِثۡلَ (مانند، مثل، جیسا)

ھٰذَا الۡغُرَابِ۔ ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اِس، اَلۡغُرَابِ، مشارٌ الیہ، کوا (اُس کوے)

فَاُوَارِیَ (فَ۔ اُوَارِیۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُوَارِیۡ، فعل مضارع واحد متکلم وَارٰی یُوَارِیۡ، مصدر مُوَارَاۃٌ، چھپانا، میں چھپالیتا (پس میں چھپالیتا)

سَوۡءَۃَ اَخِیۡ (سَوۡءَۃَ۔ اَخِ۔ یۡ) سَوۡءَۃَ، مضاف، لاش، اَخِ، مضاف الیہ مضاف، بھائی کی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے بھائی کی لاش)

فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِیۡنَ ۚ﴿۳۱﴾	پس وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

فَاَصۡبَحَ (فَ۔ اَصۡبَحَ) فَ، حرف عطف، پس، اَصۡبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، ہو گیا (پس وہ ہو گیا)

مِنَ النّٰدِمِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنّٰدِمِیۡنَ، مجرور، نَدَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، واحد، نَادِمٌ (شرمندہ ہونے والوں میں سے)

مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِکَ ۚۛ	اسی وجہ سے۔

مِنْ اَجْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَجْلِ، مجرور، مصدر، اَجَلَ یَاْجُلُ کا، کسی جرم کے ارتکاب میں لانے کو کہتے ہیں پھر مطلقاً اور علت کیلئے مستعمل ہونے لگا، واسطے وجہ، سبب (وجہ سے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس)

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا	ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ بے شک بات یہ ہے کہ جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے قصاص) کے یا زمین میں (بغیر) فساد کرنے کے قتل کیا تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے لکھ دیا)

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اَصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، حضرت یعقوب کے بیٹو! اولادِ یعقوب (بنی اسرائیل پر)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے بعد جملہ مفسرہ اور خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، اسم موصول (جس نے)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (اُس نے قتل کیا)

نَفْسًۢا (کسی جان کو) بِغَيْرِ نَفْسٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ نَفْسٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، کسی جان کے (بغیر کسی جان (قصاص) کے)

اَوْ، حرف عطف (یا) فَسَادٍ، اسم فعل نکرہ (فساد کرنے کے)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَكَاَنَّمَا(فَ۔كَاَنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،مَا،زائدکافہ ، گویا کہ (تو گویا کہ)
قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ،مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا(اُس نے قتل کیا)
اَلنَّاسَ(لوگوں، انسانوں) جَمِيْعًا(سب، تمام)

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اور جس نے اُسے زندگی دی تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو زندگی دی۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف،اور، مَنْ،اسم موصول شرطیہ، جس نے (اور جس نے)
اَحْيَاهَا۔اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ،مصدر اِحْيَآءٌ،زندہ کرنا،زندگی دینا،اُس نے زندگی دی،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اسے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے(اُسے زندگی دی)
فَكَاَنَّمَا(فَ۔كَاَنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،مَا،زائدکافہ ، گویا کہ (تو گویا کہ)
اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ،مصدر اِحْيَآءٌ،زندہ کرنا،زندگی دینا(اُس نے زندگی دی)
اَلنَّاسَ(لوگوں، انسانوں) جَمِيْعًا(سب، تمام)

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ	اور البتہ تحقیق اُن کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

وَلَقَدْ۔وَ، حرف عطف،اور،لَ،لام تاکید،البتہ،قَدْ،کلمہ تحقیق، تحقیق(اور البتہ تحقیق)
جَآءَتْهُمْ(جَآءَتْ۔هُمْ)جَاءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ،مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آئے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اُن کے پاس آئے)
رُسُلُنَا(رُسُلُ۔نَا)رُسُلُ، مضاف،رسولوں،واحد، رَسُوْلٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،ہمارے (ہمارے رسول)بِالْبَيِّنٰتِ(بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ)بِ، حرف جار،کے ساتھ،اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور،واضح دلائل،

نشانیاں، واحد، اَلْبَيِّنَةُ(واضح دلائل کے ساتھ)

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾	پھر بے شک اُن میں سے اکثر لوگ اس کے بعد زمین میں یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پھر بے شک)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے بعد)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لَمُسْرِفُوْنَ (لَ۔ مُسْرِفُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بے شک، مُسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسْرِفٌ،

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اُن لوگوں کی سزا جو اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ کہ وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے کاٹ دیے جائیں یا وہ زمین (ملک) سے نکال دیے جائیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں) جَزٰٓؤُا (سزا، جزا، بدلہ)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

يُحَارِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَارَبَ يُحَارِبُ، مصدر مُحَارَبَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا (وہ جنگ

کرتے ہیں)اَللّٰهَ(اللہ سے)

وَرَسُوْلَهٗ(وَ۔رَسُوْلَ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰی يَسْعٰی، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتے ہیں)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل ومصدر (بگاڑ، تباہی، فساد کرنے کی) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

يُّقَتَّلُوْٓا، اصل میں يُقَتَّلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَّلَ يُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِيْلٌ، بری طرح قتل کرنا (وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

يُصَلَّبُوْٓا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِيْبٌ، سولی چڑھا دینا (وہ سولی چڑھا دیے جائیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُقَطَّعَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، منقطع ہونا، کاٹ دینا (کاٹ دیے جائیں) اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِىْ۔هِمْ) اَيْدِىْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلُهُمْ (اَرْجُلُ۔هُمْ) اَرْجُلُ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاؤں) مِّنْ خِلَافٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مخالف (مخالف (سمتوں) سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) يُنْفَوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَفٰی يَنْفِيْ، مصدر نَفْيٌ، نکال دینا (وہ نکال دیے جائیں) مِنَ الْاَرْضِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہ اُن کیلئے دُنیا میں رسوائی ہے اور اُن کیلئے آخرت

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۳۳﴾	میں بہت بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

خِزۡیٌ، مصدر ہے (ذِلت، رسوائی) فِی الدُّنۡیَا۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡیَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

وَلَهُمۡ (وَ۔ لَ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِی الۡاٰخِرَةِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِيۡمٌ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم اُن پر قابو پاؤ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کی)

مِنۡ قَبۡلِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَقۡدِرُوۡا، اصل تَقۡدِرُوۡنَ تھا، اَنۡ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قُدۡرَةٌ، قدرت رکھنا، قابو پانا (تم قابو پاؤ)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۴﴾	پس تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۵ ۹

فَاعۡلَمُوۡۤا (فَ۔ اِعۡلَمُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ،

جاننا، تم جان لو (پس تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣٥	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں الٰ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِبْتَغُوْۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، چاہنا (تم تلاش کرو)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

الْوَسِيْلَةَ، اسم (وَسیلہ، ذریعہ) وَ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

فِيْ سَبِيْلِهٖ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کی (اُس کی راہ میں)

لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، تم فلاح پاؤ (تاکہ تم فلاح پاجاؤ)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَھُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْھُمْ ۚ وَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر واقعی اُن کا وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی) تاکہ وہ اس کو قیامت کے دن عذاب سے (بچنے کیلئے) بدلے میں دے دیں اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، واقعی)

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کا، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا) مَّا، موصولہ (جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیْعًا۔جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

وَّمِثْلَهٗ (وَ۔مِثْلَ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسا، کی طرح، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس جیسا)

مَعَهٗ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے ساتھ)

لِیَفْتَدُوْا (لِ۔یَفْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَفْتَدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، بدلہ میں دینا، وہ بدلے میں دے دیں (تاکہ وہ بدلے میں دے دیں)

بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کو،ہٖ، مجرور، اس(اُس کو)

مِنْ عَذَابِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب(عذاب سے)

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَوْمِ، مضاف، دِن،اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے(قیامت کے دن) مَا، نافیہ(نہیں)

تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (قبول کیا جائے گا)مِنْهُمْ (مِنْ،هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اور اُن کیلئے)عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک دکھ دینے والا(دردناک عذاب)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا	وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں۔

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، چاہنا(وہ چاہیں گے) اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَّخْرُجُوْا، اصل میں يَخْرُجُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنَ النَّارِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ سے)وَ، حالیہ(حالانکہ)

مَا هُمْ۔مَا، نافیہ، نہیں،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(نہیں وہ)

بِخٰرِجِيْنَ(بِ۔خَارِجِيْنَ)بِ، حرف جار، مَا، نافیہ کے بعد اگر اسم کے ساتھ بِ ہو تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے، خَارِجِيْنَ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد خَارِجٌ(ہرگز نکلنے والے) مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع

اَلنَّارِ ہے(اُس سے)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝٣٧	اور اُن کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ)وَ، حرف عطف اور،لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اور اُن کیلئے)عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب،مُقِيْمٌ،صفت، اِقَامَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہمیشہ قائم رہنے والا، دائمی لازوال(ہمیشہ رہنے والا عذاب)

وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس تم اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کا بدلہ ہے جو اُن دونوں نے کمایا اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)اَلسَّارِقُ۔سَرِقَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(چور، چوری کرنے والا مرد)

وَ، حرف عطف(اور)اَلسَّارِقَةُ۔سَرِقَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث چوری کرنے والی عورت، چرانے والی)فَاقْطَعُوْٓا(فَ،اِقْطَعُوْٓا)فَ، حرف عطف، پس،اِقْطَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا، تم کاٹ دو(پس تم کاٹ دو)

اَيْدِيَهُمَا(اَيْدِيَ۔هُمَا)اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد،يَدٌ،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں(اُن دونوں کے ہاتھ) جَزَآءً(بدلہ، سزا، جزا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کا،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کا جو)

كَسَبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، کرنا(اُن دونوں نے کمایا)

نَكَالًا، اسم منصوب نکرہ(عبرت، سزا، عذاب عبرتناک سزا)

مِّنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	پھر جو اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بے شک اللہ اُس پر توجہ (مہربانی) کرے گا۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لے)

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ (مِنْ۔بَعْدِ۔ظُلْمِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ظُلْمِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ظلم کرنے کے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ظلم کرنے کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کر لے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، جب اللہ کی طرف ہو تو توبہ قبول کرنا، توجہ کرنا، رجوع کرنا، توجہ کرے گا (تو توجہ کرے گا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا تو نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع سے پہلے آ کر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تو نے نہیں جانا (کیا تو نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، اسم مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۴۰	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قدرت والا، قادر (قادر ہے)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ	اے رسول! وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے مونہوں سے کہا ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ اُن کے دِل ایمان نہیں لائے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلرَّسُوْلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلرَّسُوْلُ، منادیٰ، رسول (اے رسول)

لَا يَحْزُنْكَ (لَا يَحْزُنْ۔ كَ) لَا يَحْزُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب حَزِنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین کرنا غمگین نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)

فِي الْكُفْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جنہوں نے) قَالُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔ اَفْوَاهِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل

فُوْہٗ تھی ہ کو گرا کر و کوم سے بدل دیا گیا ہے، منہ ،ھِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)وَحالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُؤْمِنْ ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد موئنث غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ نہیں ایمان لائے)قُلُوْبُھُمْ (قُلُوْبُ۔ھُمْ)قُلُوْبُ، مضاف ، دلوں ، واحد ، قَلْبٌ،ھُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا ۛ	اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے۔

وَ، حرف عطف (اور)مِنَ الَّذِیْنَ۔مِنْ، حرف جار ، سے ،اَلَّذِیْنَ، مجرور ، اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو)هَادُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب ھَادَا یَھُوْدُ، مصدر ھَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ	جھوٹ (بنانے) کیلئے خوب کان لگا کر سننے والے ہیں خوب کان لگا کر سننے والے ہیں، دوسرے لوگوں کے لیے (جو) آپ کے پاس نہیں آئے۔

سَمّٰعُوْنَ۔سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر ، خوب کان لگا کر سننے والے ، واحد ، سَمَّاعٌ ، کان لگا کر سننا ، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے ، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْكَذِبِ(لِ۔اَلْکَذِبِ)لِ، حرف جار ، کیلئے ،اَلْکَذِبِ، مجرور ، کذب ، جھوٹ (جھوٹ کیلئے)

سَمّٰعُوْنَ۔سَمْعٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کان لگا کر سننے والے)واحد ،سَمَّاعٌ،

لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ (لِ۔قَوْمٍ۔اٰخَرِیْنَ)لِ، حرف جار ، کیلئے ، قَوْمٍ ، مجرور ، قوم ،لوگوں ،اٰخَرِیْنَ، دوسرے (دوسرے لوگوں کیلئے)

لَمْ یَاْتُوْكَ۔لَمْ ، مضارع سے پہلے آکر اُس کے معنیٰ منفی ماضی کیلئے مختص کرنا ہے ،

لَمْ يَأْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَتٰی یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئے،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (وہ آپ کے پاس نہیں آئے)

یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں۔

یُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ یُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِیْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا (وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ، خاص کلمات، واحد، اَلْكَلِمَةُ، تورات کے خاص کلمات، الفاظ جنہیں یہودی بدل دیتے تھے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَوَاضِعِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَوَاضِعِ، مضاف الیہ مضاف، وَضْعٌ، مصدر سے اسم ظرف، ٹھکانے، جگہیں، موقع محل، واحد، مَوْضَعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكَلِمَ ہے (اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد)

یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ	وہ کہتے ہیں اگر تمہیں یہ (حکم) دیا جائے تو تم اسے لے لو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے پھر تم بچو (نہ مانو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اُوْتِیْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا جائے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (حکم))

فَخُذُوْهُ (فَ۔ خُذُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، تم لے لو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے لے لو)

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ تُؤْتَوْهُ(لَمْ تُؤْتَوا۔ هُ)لَمْ تُؤْتَوْا، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تمہیں نہ دیا جائے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس، یہ (یہ تمہیں نہ دیا جائے)

فَاحْذَرُوْا(فَ۔اِحْذَرُوْا)فَ، حرف عطف، پھر، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذِرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، ڈرنا، بچنا، تم بچو (پھر تم بچو)

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اور اللہ جس کو فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرلے تو آپ اس کو اللہ سے (بچانے کا) ہر گز کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس کو (اور جس کو)

يُّرِدِ اللّٰهُ (یُرِدْ۔اَللّٰهُ) یُرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کرلے، اَللّٰهُ، اللہ (ارادہ کرلے اللہ)

فِتْنَتَهٗ(فِتْنَةَ۔هٗ) فِتْنَةَ، مضاف، مصدر، آزمائش، آزمائش کرنا، فساد، فتنے میں ڈالنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے فتنے میں ڈالنے کا)

فَلَنْ تَمْلِكَ(فَ۔لَنْ تَمْلِكَ)فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَمْلِكَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر مَلَكَ يَمْلِكُ مصدر مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا، آپ ہر گز اختیار نہیں رکھتے (تو آپ ہر گز اختیار نہیں رکھتے)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنَ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) شَيْئًا (کوئی چیز، کچھ بھی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے نہیں چاہا کہ وہ اُن کے دلوں کو پاک کرے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ۔ اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی ہیں، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (یہی

وہ لوگ ہیں جنہیں) لَمْ یُرِدِ اللہُ (لَمْ یُرِدْ۔ اَللہُ) لَمْ یُرِدِ، فعل مضارع منفی جحد بلَمْ واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، نہیں چاہا، اَللہُ، اللہ (اللہ نے نہیں چاہا) اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّطَھِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَھَّرَ یُطَھِّرُ، مصدر تَطْھِیْرٌ، پاک کرنا، ستھرا کرنا (وہ پاک کرے) قُلُوْبَھُمْ (قُلُوْبَ۔ ھُمْ) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں کو)

لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے۔

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فِی الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

خِزْیٌ، مصدر ہے (ذلت، خواری، رسوائی)

وَّ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿٤١﴾	اور اُن کیلئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

وَّ لَھُمْ (وَ۔ لَ۔ ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِی الْاٰخِرَۃِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ	جھوٹ کو خوب کان لگا کر سننے والے ہیں حرام کو خوب کھانے والے ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ، کان لگا کر سننا، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْكَذِبِ(لِ۔اَلْكَذِبِ)لِ، حرف جار ،کو،اَلْكَذِبِ، مجرور، کذب، جھوٹ (جھوٹ کو)

اَكّٰلُوْنَ۔ اَكُلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کھانے والے، بہت کھانے والے)واحد، اَكَّالٌ،

لِلسُّحْتِ(لِ۔اَلسُّحْتِ)لِ، حرف جار، کو، اَلسُّحْتِ، مجرور، حرام،سُحْتِ وہ چھلکا ہے جسے جڑ سے اُکھیڑ لیا جائے سُحْتِ ہے،اس لیے اس کا استعمال ممنوع فعل کیلئے ہوتا ہے گویا کہ وہ دین و مروت کی جڑ کاٹتا ہے، (حرام کو)

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ اُن کے درمیان فیصلہ کریں یا آپ اُن سے اعراض کریں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

جَآءُوْكَ(جَآءُوْ۔كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ،مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا،وہ آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئیں)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف،تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ،مصدر حُكْمًا، حکم کرنا،فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں(تو آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے (اُن کے درمیان) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ،مصدر اِعْرَاضٌ،اعراض کرنا، نظر انداز کرنا(آپ اعراض کریں)عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ)عَنْ، حرف جار،سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن سے)

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ	اور اگر آپ اُن سے اعراض کریں تو وہ آپ کو ہر گز کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تُعْرِضْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، ٹال دینا، (آپ اعراض کریں)عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے) فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ(فَ۔لَنْ یَّضُرُّوْا۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ یَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، ضرر پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو(تو وہ آپ کو ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے) شَیْـًٔا(کوئی چیز، کچھ بھی)

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	اور اگر آپ فیصلہ کریں تو آپ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

حَكَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا(آپ فیصلہ کریں)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا(تو آپ فیصلہ کریں)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ)بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے درمیان)بِالْقِسْطِ(بِ۔اَلْقِسْطِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف(انصاف کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝	بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُقْسِطِيْنَ۔اِقْسَاطٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انصاف کرنے والے) واحد،اَلْمُقْسِطُ،

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٣	اور وہ کیسے آپ سے فیصلہ کرائیں گے حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے اِس میں اللہ کا حکم ہے۔ پھر وہ اس (کو جان لینے) کے بعد منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ لوگ ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

ع ۹ ۱۰

وَكَيْفَ۔وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)

يُحَكِّمُوْنَكَ(يُحَكِّمُوْنَ۔كَ)يُحَكِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَّمَ يُحَكِّمُ،مصدر تَحْكِيْمٌ، کسی کو مصنف بنانا یا قرار دینا، فیصلہ کرانا، وہ فیصلہ کرائیں گے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے) وَعِنْدَهُمُ۔وَ، حالیہ، حالانکہ،عِنْدَ، مضاف، پاس،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (حالانکہ اُن کے پاس) اَلتَّوْرٰىةُ(تورات)

فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

حُكْمُ اللّٰهِ۔حُكْمُ، مضاف، حکم،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے بعد)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ(بِ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ)بِ، حرف جار،مَا، نافیہ کے بعد ب اسم سے پہلے آئے تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے،اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور،اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع، ایمان لانے والے، ماننے والے،

مومنین، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ہر گز ایمان لانے والے)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ	بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے اُتاری)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس میں)

هُدًى، اسم ومصدر (ہدایت) وَّنُوْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، نُوْرٌ، روشنی (اور روشنی)

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ	انبیاء جو فرمانبردار تھے اُس (تورات) کے مطابق اُن لوگوں کے فیصلے کرتے جو یہودی ہوئے رب والے اور علماء (بھی) اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اِس، ضمیر کا مرجع اَلتَّوْرٰىةَ ہے

(اس کے مطابق) اَلنَّبِيُّوْنَ (انبیاء) واحد، اَلنَّبِيُّ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، تابع ہونا، فرمانبردار ہونا (وہ فرمانبردار تھے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ (درویش مشائخ، رب والے، زاہد) واحد، رَبَّانِيٌّ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَحْبَارُ (علماء) واحد، حِبْرٌ۔

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)۔

اُسْتُحْفِظُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَحْفَظَ یَسْتَحْفِظُ، مصدر اِسْتِحْفَاظٌ، محافظ بنانا (وہ محافظ بنائے گئے) مِنْ کِتٰبِ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی کتاب کے) وَ، حرف عطف (اور)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَیْہِ(عَلٰی۔ہِ)عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

شُھَدَا (گواہ، مددگار) واحد، شَھِیْدٌ، شہید وہ حق پرست ہے جو اللہ کے دین کی حقانیت اور صداقت کی گواہی کبھی زبان سے دے اور کبھی جان دے کر دے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر مت بیچو۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ (فَ۔لَا تَخْشَوْا۔النَّاسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، اَلنَّاسَ، لوگوں سے (پس تم لوگوں سے مت ڈرو) وَ، حرف عطف (اور) اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِیْ ہے (اِخْشَوْا۔نِ۔یْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ (تم مجھ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَشْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (تم مت بیچو)

بِاٰیٰتِیْ (بِ۔اٰیٰتِ۔یْ) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

ثَمَنًا قَلِیْلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت،قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِكَ ھُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ لوگ ہی کافر ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ یَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰہُ (اللہ نے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْكٰفِرُوْنَ۔كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

وَ كَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور ہم نے اُن پر اس (تورات) میں فرض کیا ہے کہ بے شک جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے) اور دانت کے بدلے دانت (اُکھاڑا جائے) اور زخموں کا بدلہ (بھی اسی طرح) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَۃٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے فرض کیا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) فِیْهَآ (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع تَوْرٰىةَ ہے (اس میں) اَنَّ النَّفْسَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلنَّفْسَ، نفس، جان (بے شک جان)

بِالنَّفْسِ (بِ۔اَلنَّفْسِ) بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلنَّفْسِ، مجرور، نفس، جان(جان کے بدلے)

وَالْعَیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَیْنَ، آنکھ (اور آنکھ)

بِالْعَیْنِ(بِ۔اَلْعَیْنِ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْعَیْنِ، مجرور، آنکھ (آنکھ کے بدلے)

وَالْاَنْفَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْفَ، ناک(اور ناک)

بِالْاَنْفِ(بِ۔اَلْاَنْفِ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْاَنْفِ، مجرور، ناک(ناک کے بدلے)

وَالْاُذُنَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْاُذُنَ،کان (اور کان)

بِالْاُذُنِ (بِ۔اَلْاُذُنِ) بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْاُذُنِ، مجرور کان(کان کے بدلے)

وَالسِّنَّ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلسِّنَّ، دانت(اور دانت)

بِالسِّنِّ (بِ۔اَلسِّنِّ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلسِّنِّ، مجرور، دانت(دانت کے بدلے)

وَالْجُرُوْحَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْجُرُوْحَ،زخموں،واحد، جُرْحٌ،زخم(اور زخموں کا)

قِصَاصٌ (بدلہ ہے)

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ	پس جو اس(قصاص) کو صدقہ (معاف) کر دے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہے۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(پس جو)

تَصَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ کر دینا، معاف کر دینا(وہ صدقہ کر دے)بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار کو،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِصَاصٌ ہے (اس کو)فَھُوَ (فَ۔ھُوَ)فَ، حرف عطف، تو، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(تو وہ)

کَفَّارَۃٌ، اسم، گناہ کا شرعی اتار، شریعت نے گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کیلئے جو بدلہ تجویز کیا اُس کو کفارہ کہتے

ہیں (کفارہ) لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ يَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰهُ (اللہ نے)

فَاُولٰٓىِٕكَ (فَ۔ اُولٰٓىِٕكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓىِٕكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪	اور ہم نے اُن (نبیوں) کے پیچھے اُن کے قدموں کے نشانات پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اُس کی تصدیق کرنے والا جو اُس سے پہلے تورات تھی۔

وَقَفَّيْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، اس کا مادہ قُفَا ہے، جس کے معنیٰ گردن اور سر کا پچھلا حصہ (گدی) کسی چیز کے پیچھے پیچھے چلانا، پیچھے بھیجنا (ہم نے پیچھے بھیجا)

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، قدموں کے نشانات، پیچھے پیچھے، واحد، اَثَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قدموں کے نشانات پر)

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ بِعِيْسَى (بِ۔ عِيْسٰى۔ اِبْنِ۔ مَرْيَمَ) بِ، حرف جار، کو، عِيْسٰى، مجرور، حضرت

عیسیٰ علیہ السلام ،اِبْنِ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم کو)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، سچا کہنے والا)

لِمَا(لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

بَیْنَ یَدَیْہِ(بَیْنَ۔ یَدَیْ۔ ہِ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں یَدَیْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اُس کے سامنے یعنی اُس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَاٰتَیْنٰہُ الْاِنْجِیْلَ فِیْہِ ھُدًی وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ ھُدًی وَّ مَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۶﴾	اور ہم نے اُسے انجیل دی اس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اس کی تصدیق کرنے والی جو اُس سے پہلے تورات تھی اور پرہیز گاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَاٰتَیْنٰہُ(وَ۔ اٰتَیْنَا۔ ہُ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا ہم نے دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور ہم نے دی اُسے) اَلْاِنْجِیْلَ (انجیل)

فِیْہِ(فِیْ، ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس میں) ھُدًی، اسم ومصدر (ہدایت)

وَّنُوْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، نُوْرٌ، روشنی (اور روشنی)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، کتاب عربی زبان میں مذکر ہے اس لیے، مُصَدِّقًا، استعمال ہوا ہے لیکن اُردو میں کتاب مؤنث ہے اس لیے اس کا ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا(لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

بَیْنَ یَدَیْہِ(بَیْنَ۔ یَدَیْ۔ ہِ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں یَدَیْنَ ہے،

دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی اُس کے سامنے اس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَهُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوْعِظَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةً، اِسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)

لِّلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقوٰی والے، پرہیز گاروں، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے۔

وَلْيَحْكُمْ (وَ۔ لْ۔ يَحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَحْكُمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (اور چاہیے کہ وہ فیصلہ کرے)

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ اَهْلُ، مضاف، والے، اہل، اَلْاِنْجِيْلِ، مضاف الیہ، انجیل (انجیل والے، اہل انجیل)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْجِيْلِ ہے (اس میں)

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ يَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، برائی کرنے والے، نافرمانی کرنے والے، فاسقین، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان)

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور ہم نے آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ نازل کی اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اور اس پر نگران ہے پس آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور آپ اس سے (ہٹ کر) جو آپ کے پاس حق آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

وَاَنْزَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے نازل کی) اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب یعنی قرآن)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تصدیق کرنے والا، کتاب عربی میں مذکر اور اُردو میں

مؤنث ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا(لِ۔مَا)لِ، حرف جار، کی،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ(بَيْنَ۔يَدَیْ۔هِ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،يَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنِ، ہے، دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان اُس کے سامنے / آگے، اُس سے پہلے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، مراد تورات وانجیل (کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

مُهَيْمِنًا۔هَيْمَنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگرانی کرنے والا، نگران، حاکم، امین، شاہد)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف، پس، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، آپ فیصلہ کریں (پس آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کے مطابق،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ۔اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد،هَوٰی،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) عَمَّا(عَنْ۔مَا)عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس سے جو)

جَآءَکَ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پاس آیا) مِنَ الْحَقِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق سے)

لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْھَاجًا ؕ	ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک دستور اور راستہ مقرر کیا ہے

لِکُلٍّ (لِ۔ کُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کیلئے)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کیا)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

شِرْعَۃً۔ شَرْعٌ، مصدر سے اسم ہے (دستور، شریعت) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْھَاجًا۔ نَھْجٌ مصدر سے اسم آلہ (کھلا کشادہ راستہ، طریقہ)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّلٰکِنْ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ	اگر اللہ چاہتا ضرور تم کو ایک اُمت بنا دیتا اور لیکن تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اُس نے تمہیں دِیا ہے تو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰہُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَعَلَکُمْ (لَ، جَعَلَ، کُمْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، بنا دیتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ضرور بنا دیتا تمہیں)

اُمَّۃً وَّاحِدَۃً۔ اُمَّۃً، موصوف، اُمت، وَاحِدَۃً، صفت، ایک (ایک اُمت)

وَّلٰکِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لِّیَبْلُوَکُمْ (لِ۔ یَبْلُوَ۔ کُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا یَبْلُوْ، مصدر

بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ آزمائے تمہیں)

فِیْ مَآ۔ فِیْ، حرف جار میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس میں جو)

اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى۔ كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے دیا تمہیں)

فَاسْتَبِقُوا (فَ۔ اِسْتَبِقُوْا) ف، حرف عطف، تو، اِسْتَبِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت لینا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (تو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو)

اَلْخَيْرٰتِ (نیکیاں، بھلائیاں) واحد، خَيْرَةٌ۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پھر وہ اس کی تمہیں خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا (تم کا لوٹنا) جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی مَجْمُوْعٌ (سب کا، تمام کا)

فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ۔ يُنَبِّئُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ خبر دار کرنا، خبر دینا، وہ خبر دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اُس کی جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافًا اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ	اور یہ کہ آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور اُن سے بچیں کہ وہ آپ کو بعض (ایسے احکام) سے فتنے میں مبتلا (نہ) کریں جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کئے۔

وَاَنِ احْكُمْ (وَ۔اَنْ۔اُحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (اور یہ کہ آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ۔اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) وَ، حرف عطف (اور)

احْذَرْهُمْ۔اِحْذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، بچنا، آپ بچیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے بچیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّفْتِنُوْكَ (يَفْتِنُوْا۔كَ) يَفْتِنُوْا، اصل میں يَفْتِنُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّفُتُوْنًا، فتنہ میں مبتلا کرنا، پھسلانا، وہ فتنہ میں مبتلا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر آپ کو، تجھے (وہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کر دیں)

عَنۡۢ بَعۡضِ۔عَنۡ، حرف جار، سے،بَعۡضِ، مجرور، بعض، بعض (ایسے حکام) سے) مَآ، موصولہ (جو)
اَنۡزَلَ اللّٰهُ۔اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالاً، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا،
اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے نازل کئے)

اِلَيۡكَ(اِلٰی۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ	پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں بے شک اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُنہیں (سزا) پہنچائے۔

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ، اگر، ماضی سے پہلے ہو تو مضارع کے معنی دیتا ہے (پھر اگر)
تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، پھر جانا، روگردانی کرنا (وہ منہ پھیر لیں)
فَاعۡلَمۡ (فَ۔اِعۡلَمۡ)فَ، حرف عطف، تو،اِعۡلَمۡ ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ ، مصدر عِلۡمًا، جاننا،
آپ جان لیں (تو آپ جان لیں)اَنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک)

يُرِيۡدُ اللّٰهُ۔يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے،
اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُّصِيۡبَهُمۡ (يُصِيۡبَ۔هُمۡ)يُصِيۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا،
وہ پہنچائے،هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ پہنچائے اُنہیں)

بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ (بِ۔بَعۡضِ۔ذُنُوۡبِ۔هُمۡ)بِ، حرف جار، کی وجہ سے،بَعۡضِ، مجرور، مضاف، بعض،
ذُنُوۡبِ، مضاف الیہ مضاف، گناہوں کی، واحد، ذَنۡبٌ،هُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے
بعض گناہوں کی وجہ سے)

وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ۝۴۹	اور بے شک لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔

وَاِنَّ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كَثِيْرًا ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت)

مِّنَ النَّاسِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے)

لَفٰسِقُوْنَ (لَ ۔ فٰسِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (یقیناً نافرمان)

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ (اَ ۔ فَ ۔ حُكْمَ ۔ اَلْجَاهِلِيَّةِ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، حُكْمَ، مضاف مصدر، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، فیصلہ، اَلْجَاهِلِيَّةِ، مضاف الیہ، جَهْلٌ، مصدر سے مشتق اسم ہے، جاہلیت کا (کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ)

يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، سرکشی کرنا، تجاوز کرنا (وہ چاہتے ہیں)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ؑ۵۰	اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ بہتر کون ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَحْسَنُ ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مذکر (زیادہ بہتر)

مِنَ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) حُكْمًا، مصدر (حکم دینا، فیصلہ کرنا)

لِّقَوْمٍ (لِ ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم یہودیوں اور عیسائیوں کو

النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	دوست مت بناؤ اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلْيَهُوْدَ (یہودی لوگ) واحد، يَهُوْدِيًّا،

وَالنَّصٰرٰٓى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰى، نصاریٰ، عیسائیوں، واحد، نَصَرَانِيًّا (اور عیسائیوں)

اَوْلِيَآءَ، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ (دوست، مددگار)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، کل کا حصہ، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ۔ اَوْلِيَآءُ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ، دوست، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کے (بعض کے دوست)

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	اور تم میں سے جو اُن سے دوستی کرے گا تو بے شک وہ اُن میں سے ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّتَوَلَّهُمْ (يَتَوَلَّ۔ هُمْ) يَتَوَلَّ، اصل میں يَتَوَلّٰى تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ دوست بنانا، مددگار بنانا، دوستی کرنا، دوستی کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے دوستی کرے گا)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو

بے شک وہ)مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں،اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد،اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	پس آپ دیکھتے ہیں اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اُن (کی دوستی) میں جلدی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی گردش (نہ) پہنچے۔

فَتَرٰى(فَ۔تَرٰى)فَ، حرف عطف، پس، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں (پس آپ دیکھتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جن کے)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔قُلُوْبِ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں،قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دِلوں، واحد،قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

مَّرَضٌ (بیماری)يُّسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا(وہ جلدی کرتے ہیں)فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)

نَخْشٰى، فعل مضارع جمع متکلم خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا(ہم ڈرتے ہیں)اَنْ، مصدریہ (کہ)

تُصِيْبَنَا(تُصِيْبَ۔نَا)تُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،

پہنچے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں پہنچے)

دَآىِٕرَةٌ۔ دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گردش، مصیبت، چکر)

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	پس قریب ہے کہ اللہ فتح کو لے آئے یا اپنے پاس سے کوئی معاملہ (غلبہ کا) پھر وہ اس پر جو اُنہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھا تھا نادم ہو جائیں

فَعَسَى اللّٰهُ (فَ۔ عَسٰى۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، عَسٰى، فعل ماضی جامد واحد مذکر غائب، اُمید ہے، قریب ہے، شاید، اس کے ماضی کے صیغے ہیں، اَللّٰهُ، اللہ (پس قریب ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ لے آئے)

بِالْفَتْحِ (بِ۔ اَلْفَتْحِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْفَتْحِ، مجرور، فتح (فتح کو)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْرٍ (کام، معاملہ، حکم) اَمر کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے۔

مِّنْ عِنْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ہاں، پاس، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) فَيُصْبِحُوْا (فَ۔ يُصْبِحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، يُصْبِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائیں (پھر وہ ہو جائیں)

عَلٰى مَآ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (اُنہوں نے چھپا رکھا تھا)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مضاف، مجرور، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

نٰدِمِيْنَ۔ نَدْمٌ نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، پشیمان، واحد، نَادِمٌ (نادم)

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَھٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ بے شک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) **یَقُوْلُ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **قَالَ یَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (کہے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اٰمَنَ یُؤْمِنُ**، مصدر **اِیْمَانًا**، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَھٰۤؤُلَآءِ اَ، استفہامیہ، کیا، **ھٰۤؤُلَآءِ**، اسم اشارہ جمع قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اَقْسَمَ یُقْسِمُ**، مصدر **اِقْسَامٌ**، قسم کھانا (اُنہوں نے قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) **بِ**، حرف جار، کی، **اَللّٰهِ**، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ (جَهْدَ۔ اَیْمَانِ۔ هِمْ) **جَهْدَ**، مضاف، مصدر ہے، **جَهَدَ یَجْهِدُ** کا، پوری کوشش، طاقت، پکا کر کے، پختہ، **اَیْمَانِ**، مضاف الیہ مضاف، قسمیں، واحد، **یَمِیْنٌ**، دایاں ہاتھ، حلیف، جو دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا ہے، **هِمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو پکا کر کے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) **اِنَّ**، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، **هِمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمَعَكُمْ (لَ۔ مَعَ۔ كُمْ) **لَ**، لام تاکید، یقیناً، **مَعَ**، مضاف، ساتھ، **كُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (یقیناً تمہارے ساتھ ہیں)

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ ۝۵۳	اُن کے اعمال ضائع ہو گئے پس وہ خسارہ پانے والے ہو گئے۔

الثلثۃ

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئے)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، عمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، وہ ہو گئے (پس وہ ہو گئے)

خٰسِرِيْنَ۔ خُسْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ پانے والے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۬	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا کہ وہ اُن سے محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم دل اور کافروں پر بہت سخت ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) مَنْ، اسم موصول (جو) يَّرْتَدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، پھر جانا، مرتد ہونا (پھرے گا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) عَنْ دِيْنِهٖ (عَنْ۔ دِيْنِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دین سے)

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (تو

عنقریب)یَاْتِیَ اللّٰہُ۔یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ،مصدر اِتْیَانٌ،لانا،لے آئے گا،اَللّٰہُ،اللہ (اللہ لے آئے گا) بِقَوْمٍ (بِ۔قَوْمٍ)بِ، حرف جار، کو، قَوْمٍ، مجرور، قوم،لوگوں(لوگوں کو)

یُّحِبُّھُمْ (یُحِبُّ۔ھُمْ)یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ،مصدر اِحْبَابٌ،پسند کرنا،محبت کرنا،وہ محبت کرے گا، ھُمْ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُن(وہ اُن سے محبت کرے گا)

وَیُحِبُّوْنَہٗٓ(وَ۔یُحِبُّوْنَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف،اور،یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ،پسند کرنا،محبت کرنا،وہ محبت کریں گے،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس سے(وہ اس سے محبت کریں گے)اَذِلَّۃٍ،نرم دل والے،واحد، ذَلِیْلٌ،کے معنٰی کبھی نرم دل کیلئے آتے ہیں اور کبھی کمزور اور ذلیل کیلئے(نرم دل)عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار،پر، الْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور،اِیْمَانًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،مومنوں،ایمان والے(مومنوں پر)

اَعِزَّۃٍ،سخت زبردست،واحد، عَزِیْزٌ(زبردست،عزت والا،بہت سخت)

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار،پر،اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے،کافروں(کافروں پر)

یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآىِٕمٍ ؕ	وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

یُجَاھِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاھَدَ یُجَاھِدُ،مصدر مُجَاھَدَۃٌ وَّ جِھَادًا،جہاد کرنا(وہ جہاد کریں گے)فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔فِیْ، حرف جار،میں،سَبِیْلِ، مجرور، مضاف،راہ،اَللّٰہِ، مضاف الیہ،اللہ کی(اللہ کی راہ میں)وَ، حرف عطف(اور)

لَایَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ،مصدر خَوْفًا،خوف کھانا،ڈرنا(وہ نہیں ڈریں

گے) لَوْمَةَ، مصدر (ملامت کرنا ملامت)

لَآئِمٍ ۔ لَوْمَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر (دوسروں کو ملامت کرنے والا)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

ذٰلِكَ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فَضْلُ اللّٰهِ ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

يُؤْتِيْهِ (يُؤْتِيْ ۔ هِ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ دیتا ہے اُسے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٤	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بہت وسعت والا، وسیع فضل والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا ہے)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥	بے شک تمہارے دوست (تو) اللہ اور اُس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں) وَلِيُّكُمُ (وَلِيُّ ۔ كُمْ) وَلِيُّ، مضاف دوست، ولی، مددگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دوست) اَللّٰهُ (اللہ)

وَرَسُوْلُہٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اور اُس کا رسول)

وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

یُقِیْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، کھڑا ہونا، قائم کرنا(وہ قائم کرتے ہیں)

اَلصَّلٰوۃَ(نماز) وَ، حرف عطف(اور)

یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا(وہ دیتے ہیں)اَلزَّکٰوۃَ(زکوٰۃ)

وَھُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)

رٰکِعُوْنَ۔ رُکُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ(رکوع کرنے والے)واحد، رَاکِعٌ،

وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور جو اللہ اور اُس کے رسول سے اور اُن لوگوں سے جو ایمان لائے دوستی کرے گا تو بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔

ع ۸ ۱۲

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(اور جو)

یَّتَوَلَّ، اصل میں یَتَوَلّٰی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، دوستی کرنا (دوستی کرے گا) اَللّٰہَ(اللہ سے) وَ، حرف عطف(اور)

رَسُوْلَہٗ(رَسُوْلَ، ہٗ)رَسُوْلُ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اُس کے(اُس کے رسول)

وَ، حرف عطف(اور)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

حِزْبَ اللّٰہِ۔ حِزْبَ، مضاف، جماعت، گروہ، جمع، اَحْزَابٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی جماعت)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْغٰلِبُوْنَ۔ غَلَبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، زبردست) واحد، غَالِبٌ،

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ ھُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنایا اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافروں کو تم دوست مت بناؤ۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

دِیْنَكُمْ (دِیْنَ۔ كُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین کو) ھُزُوًا، مصدر بمعنیٰ اسم مفعول، جس کا مذاق اُڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

مِّنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے

جو) اُوْتُوا الْکِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، دیئے گئے،

اَلْکِتٰبَ، کتاب (دیئے گئے خاص کتاب) تورات، انجیل یعنی یہود و نصاریٰ۔

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر تم (تم سے پہلے)

وَالْکُفَّارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْکُفَّارَ، جمع مکسر، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (اور کافروں کو)

اَوْلِیَآءَ (دوست) واحد، وَلِیٌّ،

وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝	اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِیْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ	اور جب تم نماز کی طرف پکارتے ہو وہ اُسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَادَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاۃٌ، آواز دینا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم پکارتے ہو) اِلَی الصَّلٰوۃِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلصَّلٰوۃِ، مجرور، نماز (نماز کی طرف)

اتَّخَذُوْھَا۔ اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا لیتے ہیں، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوۃِ ہے (وہ بنا لیتے ہیں اُسے)

هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝	یہ اِس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اِس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (گروہ، جماعت، لوگ، قوم)

لَّا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، عقل رکھنا، (وہ عقل نہیں رکھتے)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم ہم سے اس کے سوا انتقام نہیں لیتے کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے اور بے شک تمہارے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ۔يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، الْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب!)

هَلْ، اصل ترجمہ کیا اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں ہوتا ہے (نہیں)

تَنْقِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَقَمَ يَنْقِمُ، مصدر نَقْمًا، عیب نکالنا، انتقام لینا (تم انتقام لیتے ہو)

مِنَّاۤ (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِلَّآ، کلمہ استثنا(سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہُ، مجرور (اللہ پر)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو(اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا(وہ نازل کیا گیا)

اِلَیْنَا(اِلٰی۔ نَا)اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو(اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا(وہ نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَاَنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

اَکْثَرَکُمْ۔ اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے اکثر)

فٰسِقُوْنَ۔فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ ؕ	آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک جزا کے لحاظ سے اس سے بدتر لوگ بتاؤں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے!) ھَلْ، استفہامیہ (کیا)

اُنَبِّئُکُمْ (اُنَبِّئُ۔کُمْ)اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتاؤں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں بتاؤں تمہیں)

بِشَرٍّ (بِ۔شَرٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَرٍّ، مجرور، برا (بدتر)

مِّنْ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

مَثُوْبَةً ثَوْبٌ، مصدر سے اسم ہے، بدلہ، جزا، ثواب (جزا کے لحاظ سے)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ	وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضبناک ہوا اور ان میں سے بندر اور سور بنا دیے اور جس نے طاغوت کی بندگی کی۔

مَنْ، اسم موصول (جو جس)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس پر، اَللّٰهُ، اللہ (اُس پر اللہ نے لعنت کی)

وَغَضِبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضْبًا، غضبناک ہونا، وہ غضبناک ہوا (اور وہ غضبناک ہوا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَجَعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنا دیا (اور اُس نے بنا دیا)

مِنْهُمُ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اَلْقِرَدَةَ، جمع باللام (بندروں) واحد، قِرْدٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْخَنَازِيْرَ (سوروں) واحد، خِنْزِيْرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

عَبَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، بندگی کرنا(اُس نے بندگی کی)

اَلطَّاغُوْتَ(طاغوت، شیطان، معبود باطل) اگر عَبَدَ کو فعل ماضی لیا جائے تو معنٰی، جنہوں نے طاغوت کی بندگی کی، اور عَبَدَ کو اسم عَابِدٌ کی جمع لیا جائے تو معنٰی، انہیں بندر، سور اور پرستار شیطان بنا دیا۔

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝٦٠	یہ لوگ بدتر درجے والے ہیں اور سیدھے راستہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) شَرٌّ (بدتر)

مَّكَانًا، اسم ظرف مکان (ٹھکانہ، جگہ، درجہ، مقام) وَّ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ ۔ ضَلٰلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بھٹکے ہوئے)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ السَّبِيْلِ، مجرور، سیدھا راستہ (سیدھے راستے سے)

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ	اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور وہ یقیناً اسی کے ساتھ نکلے۔

وَاِذَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط، جب (اور جب)

جَآءُوْكُمْ ۔ جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَقَدْ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

دَّخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

بِالْكُفْرِ (بِ۔اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کے ساتھ)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ساتھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے تھے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کو جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے)

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنے حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔

وَتَرٰى۔وَ، حرف عطف اور، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (اور آپ دیکھیں گے) كَثِيْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

يُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِي الْاِثْمِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے عَدَا یَعْدُوْ کا (ظلم، ستم، زیادتی، حد سے گزر جانا)

وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ (وَ۔ اَکْلِ۔ هِمْ۔ اَلسُّحْتَ) وَ، حرف عطف، اور، اَکْلِ، مضاف، مصدر، کھانے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اَلسُّحْتَ، حرام (اور اپنے حرام کھانے میں)

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	یقیناً برا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے)

بِئْسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اُنہیں رب والے لوگ اور علماء اُن کے گناہ کی بات کرنے سے اور اُن کے حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟

لَوْلَا، برائے تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)

يَنْهٰهُمُ (يَنْهٰى۔ هُمْ) يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا، منع کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (منع کرتا اُنہیں)

اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ (رب والے، درویش، مشائخ) واحد، اَلرَّبَّانِيُّ۔

وَالْاَحْبَارُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَحْبَارُ، علماء واحد، حِبْرٌ، عالم (اور علماء)

عَنْ قَوْلِهِمُ (عَنْ۔ قَوْلِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، بات کرنا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بات کرنے سے)

اَلْاِثْمَ (گناہ کی) وَاَكْلِهِمُ (وَ۔ اَكْلِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْلِ، مضاف، مصدر، کھانے،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے) اَلسُّحْتَ (حرام)

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	یقیناً برا ہے جو وہ کرتے تھے۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے)

بِئْسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، کرنا (وہ کرتے)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلْيَهُوْدُ (یہودیوں نے) واحد، اَلْيَهُوْدِيُّ،

يَدُ اللّٰهِ۔ يَدُ، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہاتھ)

مَغْلُوْلَةٌ۔ غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (گردن سے بندھا ہوا، بند، بخیل، تنگ)

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ	اُن کے ہاتھ باندھے گئے اور اُن پر لعنت کی گئی اس وجہ سے جو اُنہوں نے کہا بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔

غُلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلٌّ، گردن سے بندھا ہونا، بند ہونا، بخیل ہونا، تنگ ہونا (باندھے گئے) اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِيْ۔ هِمْ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ)

وَلُعِنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لُعِنُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا،

وہ لعنت کیے گئے (اور وہ لعنت کیے گئے)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اِس وجہ سے جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) يَدٰهُ۔ يَدٰ، مضاف، يَدَا، اصل میں يَدَانِ ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں، ہاتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھ)

مَبْسُوْطَتٰنِ۔ بَسْطٌ، مصدر سے اسم مفعول تثنیہ مؤنث (پھیلے ہوئے، کھلے ہوئے، دراز کیے ہوئے، دونوں کشادہ ہیں) يُنْفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

كَيْفَ، تفسیر یہ شرطیہ (جس طرح)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَيَزِيْدَنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَيَزِيْدَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا (اور یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

طُغْیَانًا، مصدر ہے (سرکشی، نافرمانی) معصیت میں حد سے بڑھ جانے کے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) كُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر)

وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ	اور ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، دل میں ڈالنا (ہم نے ڈال دیا)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَلْعَدَاوَةَ (عداوت، دشمنی)

وَالْبَغْضَآءَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض، کینہ (اور بغض)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دِن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	جب بھی وہ جنگ کیلئے آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

كُلَّمَآ۔ كُلَّ اور مَا، سے مرکب ہے، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب بھی، جب کبھی)

اَوْقَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْقَدَ یُوْقِدُ، مصدر اِیْقَادٌ، جلانا، آگ لگانا، سلگانا، روشن کرنا بھڑکانا، كُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکاتے ہیں) نَارًا (آگ)

لِّلْحَرْبِ (لِ۔ اَلْحَرْبِ) ل، حرف جار، کیلئے، اَلْحَرْبِ، مجرور، جنگ (جنگ کیلئے)

اَطْفَاَهَا (اَطْفَاَ۔ هَا) اَطْفَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطْفَاَ یُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا، كُلَّمَا، کی وجہ سے

ترجمہ، بجھادیتا ہے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع نارًا ہے (بجھا دیتا ہے اُسے)

اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتے ہیں)

فِی الْاَرْضِ فِیْ، حرف جار، میں، اَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، خرابی، فساد پھیلانا، تباہی)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا) اَلْمُفْسِدِیْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ،

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾	اور اگر واقعی اہل کتاب ایمان لے آتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے ضرور ہم اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیتے اور ضرور ہم اُنہیں نعمت کے باغات میں داخل کرتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

اَهْلَ الْكِتٰبِ۔ اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، کتاب والے، اہل کتاب مراد یہود و نصارٰی (اہل کتاب)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا ایمان لانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے)

وَاتَّقَوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تقوٰی اختیار کرتے (اور وہ تقوٰی اختیار کرتے)

لَکَفَّرْنَا(لَ۔ کَفَّرْنَا)لَ،لام تاکید،ضرور، کَفَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَفَّرَ یُکَفِّرُ،مصدر تَکْفِیْرًا،دور کرنا، تلافی کرنا، لَوْ،کی وجہ سے ترجمہ،ہم دور کر دیتے(ہم ضرور دور کر دیتے)

عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ)عَنْ، حرف جار،سے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن سے)

سَیِّاٰتِھِمْ (سَیِّاٰتِ۔ ھِمْ)سَیِّاٰتِ، مضاف، گناہوں،واحد، سَیِّئَۃٍ، گناہ،ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اُن کے گناہ) وَ، حرف عطف(اور)

لَاَدْخَلْنٰھُمْ (لَ۔ اَدْخَلْنَا۔ ھُمْ)لَ،لام تاکید،ضرور،اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ،مصدر اِدْخَالٌ،داخل کرنا،لَوْ،کی وجہ سے ترجمہ،ہم داخل کرتے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں(ضرور ہم داخل کرتے انہیں)جَنّٰتِ النَّعِیْمِ۔ جَنّٰتِ، مضاف، جنتوں، باغات،واحد، جَنَّۃٌ، اَلنَّعِیْمِ،مضاف الیہ، نعمت،راحت(نعمت کے باغات)

وَ لَوْ اَنَّھُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ مِّنْ رَّبِّھِمْ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِھِمْ ؕ	اور اگر واقعی وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان کی طرف اُن کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا یقیناً وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے(رزق) کھاتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف،اور،لَوْ، شرطیہ،اگر(اور اگر)

اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ ھُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،واقعی،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ(واقعی وہ)

اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یَقِیْمُ،مصدر اِقَامَۃٌ، قائم رکھنا،لَوْ کی وجہ سے ترجمہ(وہ قائم رکھتے)

اَلتَّوْرٰىةَ(تورات کو) وَالْاِنْجِیْلَ۔وَ، حرف عطف،اور، اَلْاِنْجِیْلَ ،انجیل(انجیل کو)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف،اور،مَآ،موصولہ، اس کو جو(اور اس کو جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ،مصدر اِنْزَالًا ،اُتارنا،نازل کرنا(نازل کیا گیا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، ربّ، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی جانب سے)

لَاَكَلُوْا (لَ۔ اَكَلُوْا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھاتے (یقیناً وہ کھاتے)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر سے)

وَمِنْ تَحْتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، نیچے (اور نیچے سے)

اَرْجُلِهِمْ (اَرْجُلِ۔ هِمْ) اَرْجُلِ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پاؤں کے)

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ	اُن میں سے ایک جماعت درمیانے راستے والی ہے۔

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ۔ اُمَّةٌ، موصوف، ایک جماعت، ایک گروہ، مُقْتَصِدَةٌ، صفت، اِقْتِصَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب، درمیانی راستے والی (ایک جماعت درمیانی راستے والی ہے)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور اُن میں سے بہت سے لوگ جو وہ عمل کرتے ہیں برا ہے۔

ع ۹ / ۱۲

وَكَثِيْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَثِيْرٌ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے (اور بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ وَّمَسَآئَةٌ، برا کرنا (وہ برا ہے) مَا، موصولہ (جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **عَمِلَ يَعْمَلُ**، مصدر **عَمَلًا**، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اے رسول ! آپ پہنچا دیں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلرَّسُوْلُ)يَا، حرف ندا، اے، **اَيُّهَا**، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ **اَيُّهَا** لگادیتے ہیں، **اَلرَّسُوْلُ**، منادیٰ، خاص رسول مخاطب حضرت محمد ﷺ (اے رسول!)

بَلِّغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر **بَلَّغَ يُبَلِّغُ**، مصدر **تَبْلِيْغٌ**، پہنچانا (آپ پہنچادیں) **مَآ**، موصولہ (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب **اَنْزَلَ يُنْزِلُ**، مصدر **اِنْزَالًا**، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)

اِلَيْكَ(اِلٰی۔ كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ)مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	اور اگر آپ (ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (اللہ) کا پیغام نہیں پہنچایا

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ تَفْعَلْ۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت جزم دیتا ہے اور معنیٰ ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر **فَعَلَ يَفْعَلُ**، مصدر **فِعْلًا**، کرنا، کام کرنا (آپ نے (ایسا) نہ کیا)

فَمَا(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

بَلَّغْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر **بَلَّغَ يُبَلِّغُ**، مصدر **تَبْلِيْغٌ**، پہنچانا (آپ نے پہنچایا)

رِسَالَتَهٗ(رِسَالَتَ۔ هٗ)رِسَالَتَ، مضاف، اِرْسَالٌ، مصدر سے، بمعنیٰ بھیجنے کے، اسم، پیغام، خط،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اُس کا پیغام)

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْصِمُكَ(يَعْصِمُ۔ كَ) يَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ يَعْصِمُ، مصدر عَصْمًا، بچانا، محفوظ رکھنا، محفوظ رکھے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو محفوظ رکھے گا)

مِنَ النَّاسِ(مِنْ۔ اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾	بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر لوگوں کو)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں ہو یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم کرو اور اس کو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ۔ يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصارٰی (اے اہل کتاب!)

لَسْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (تم نہیں ہو) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلٰى شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُقِیْمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات) وَالْاِنْجِیْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْجِیْلَ، انجیل (اور انجیل)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس کو جو (اور اس کو جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیْكُمْ (اِلٰی۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے)

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے وہ اُن میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَیَزِیْدَنَّ (وَ۔ لَ۔ یَزِیْدَنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، یَزِیْدَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معروف واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ ضرور بڑھادے گا (یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا) كَثِیْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا) اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

پرورد گار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے رب کی جانب سے)
طُغْیَانًا، مصدر ہے (سرکشی) وَ، حرف عطف (اور) کُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر میں)

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	پس آپ کافر لوگوں پر افسوس نہ کریں۔

فَلَا تَاْسَ (فَ۔ لَا تَاْسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَاْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِيَ يَاْسٰى، مصدر اَسًى، دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، آپ افسوس نہ کریں (پس آپ افسوس نہ کریں)
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافر، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر قوم پر، کافر لوگوں پر)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصارٰی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)
وَالصّٰبِـُٔوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصّٰبِـُٔوْنَ۔ صَبَاَ یا صُبُوْءًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ستارہ پرست، اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرنے والے، واحد، صَابِئٌ (اور صابی)
وَالنَّصٰرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰى، نصارٰی، عیسائی (اور نصارٰی) مَنْ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (اور آخرت کے دن) وَعَمِلَ۔وَ، حرف عطف، اور، عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اس نے عمل کیا (اور اس نے عمل کیا)

صَالِحًا۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (نیکی کرنے والا، نیک)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف، خوف ہونا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا ھُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

یَحْزَنُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ وَّحَزَنًا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَیْھِمْ رُسُلًا ؕ	البتہ تحقیق ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن کی طرف کئی رسول بھیجے۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِیْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِیْنَ ہے، بیٹے، اِبْنٌ کی جمع ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب،

اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی لفظ جس میں اِسْر ابندے، اِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (بنی اسرائیل)

وَاَرْسَلْنَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا،

(ہم نے بھیجا) اِلَیۡھِمۡ (اِلٰی۔ ھِمۡ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) رُسُلًا (کئی رسول) واحد، رَسُوۡلٌ،

کُلَّمَا جَآءَھُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَھۡوٰۤی اَنۡفُسُھُمۡ ۙ فَرِیۡقًا کَذَّبُوۡا وَ فَرِیۡقًا یَّقۡتُلُوۡنَ ﴿۷۰﴾	جب بھی کوئی رسول اُن کے پاس اُس (حکم) کے ساتھ آیا جو اُن کے نفس نہیں چاہتے تھے (تو) اُنہوں نے (نبیوں کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

کُلَّمَا، اسم ظرف، کُلَّ اور مَا کا مرکب فعل ماضی سے اکثر پہلے آتا ہے (جب بھی، جب کبھی)

جَآءَھُمۡ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ، آنا، آیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس آیا) رَسُوۡلٌ (کوئی رسول)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَھۡوٰۤی، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ھَوِیَ یَھۡوٰی، مصدر ھَوًی، چاہنا (نہیں چاہتا)

اَنۡفُسُھُمۡ (اَنۡفُسُ۔ ھُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نفس) فَرِیۡقًا (فریق، گروہ، جماعت)

کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

وَّ، حرف عطف (اور) فَرِیۡقًا (ایک گروہ)

یَّقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے رہے)

وَ حَسِبُوۡۤا اَلَّا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ فَعَمُوۡا وَ صَمُّوۡا ثُمَّ تَابَ اللّٰہُ عَلَیۡھِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَ صَمُّوۡا کَثِیۡرٌ مِّنۡھُمۡ ؕ	اور وہ سمجھے کہ کوئی آزمائش نہ ہو گی تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے اُن پر مہربانی کی پھر (دوبارہ) اُن میں سے بہت سے اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے۔

وَحَسِبُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، حَسِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، اُنہوں نے سمجھا (اور اُنہوں نے سمجھا)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد موئنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گی)

فِتْنَةٌ (آزمائش، آزمائش کرنا)

فَعَمُوْا (فَ۔عَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا، وہ اندھے ہو گئے (تو وہ اندھے ہو گئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ يَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہو گئے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابَ اللّٰهُ۔تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، رجوع کرنا، مہربانی کرنا، مہربانی کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے مہربانی کی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (وہ اندھے ہو گئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ يَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہو گئے)

كَثِيْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور اللہ اُس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بَصِیْرٌ۔بَصَارَةٌ،مصدر سے صفت مشبہ(خوب دیکھنے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ،حرف جار،کو،مَا،مجرور،موصولہ،جو(اُس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ،فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ،مصدر عَمَلًا،عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ)لَ،لام تاکید،البتہ،قَدْ،کلمہ تحقیق کلام،تحقیق(البتہ تحقیق)

کَفَرَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ،مصدر کُفْرًا،کفر کرنا،انکار کرنا(کفر کیا)

اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا،فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا،کہنا(انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل بے شک،اَللّٰهَ،اللہ(بے شک اللہ)

هُوَ،ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ)

اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔اَلْمَسِیْحُ،حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کالقب،آپ بیماروں کو چھو کر شفادیتے تھے،

اِبْنُ،بیٹا،مَرْیَمَ،حضرت مریم(حضرت مسیح ابن مریم)

وَ قَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّکُمْ ؕ	حالانکہ حضرت مسیح نے کہا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو(جو)میرا رب اور تمہارا رب ہے۔

وَقَالَ۔وَ،حالیہ،حالانکہ،قَالَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا،کہنا،کہا(حالانکہ کہا)

اَلْمَسِیْحُ،حضرت عیسیٰ کالقب(حضرت مسیح)

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ(یَا۔بَنِیْ۔اِسْرَآءِیْلَ)یَا،حرف نداء،اے،بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ،منادیٰ،بَنِیْ،مضاف،

اصل میں بَنِیْنَ ہے، بیٹے، واحد، اِبْنٌ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوبؑ کا لقب، یعقوب کے بیٹوں یا اولادِ یعقوب، اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا بندے، عِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (اے بنی اسرائیل)

اُعْبُدُوا اللّٰہَ۔اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰہَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)

رَبِّیْ(رَبِّ۔یْ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَرَبَّکُمْ (وَ۔رَبَّ۔کُمْ)وَ، حرف عطف، اور، رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰىہُ النَّارُ	بے شک بات یہ ہے جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ اس پر جنت حرام کردے گا اُس کا ٹھکانہ آگ ہے۔

اِنَّہٗ(اَنَّ۔ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُّشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (شریک ٹھہرائے گا)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق اِسم فعل حرف ہے تحقیق و تقریب کیلئے آتا ہے، ضرور، یقیناً (تو یقیناً) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (حرام کردے گا) اَللّٰہُ (اللہ)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اَلْجَنَّةَ (جنت کو) وَ، حرف عطف (اور)

مَأْوٰىهُ (مَاْوٰی۔ہٗ) مَأْوٰی، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، قیام کا مقام، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ، جہنم)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۞	اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، الظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، الظَّالِمُ، مراد شرک کرنے والا (ظالموں کا)

مِنْ اَنْصَارٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اَنْصَارٍ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ (کوئی مدد کرنے والے، کوئی مدد گار)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بلاشبہ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (کفر کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

ثَالِثُ، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے (تیسرا) ثَلٰثَةٍ، اسم عدد، مذکر کیلئے (تین)

وَمَامِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	حالانکہ ایک معبود (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَمَا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں ہے)

مِنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور، (کوئی معبود) اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا، مگر)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک (ایک معبود)

وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں یقیناً اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا اُنہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ يَنْتَهُوْا۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے تو حالت جزم دیتا ہے، نون جمع ہو تو گر جاتا ہے معنیٰ ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، يَنْتَهُوْا، اصل میں يَنْتَهُوْنَ تھا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے،

لَمْ يَنْتَهُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رُکنا، باز آنا (وہ باز نہ آئے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

لَيَمَسَّنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، (یقیناً ضرور وہ پہنچے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا،

دردناک (دردناک عذاب)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اُس سے بخشش (نہیں) مانگتے۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا يَتُوْبُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیوں، فَ، حرف عطف، تو، لَايَتُوْبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، وہ رجوع نہیں کرتے (تو کیا وہ رجوع نہیں کرتے) اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ (يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ هٗ) يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، وہ بخشش مانگتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر، اُس سے (وہ بخشش مانگتے ہیں اُس سے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾	حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیح ؑ ابن مریم مگر ایک رسول۔

مَا، نافیہ (نہیں) الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب، چھو کر بیماروں کو شفا دینے والا، حضرت مسیح، اِبْنُ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن حضرت مریم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا، مگر) رَسُوْلٌ (ایک رسول)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً اِس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، تنہا ہونا، گزرنا (گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْمَسِیْحُ ہے (اس سے پہلے)

اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں کی، رُسُلُ، جمع مکسر مؤنث ہے، اس لیے خَلَتْ مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ (بہت سے رسول) واحد، رَسُوْلٌ،

وَ اُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ	اور اُس کی ماں صدیقہ تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمُّهٗ (اُمُّ۔ہٗ) اُمُّ، مضاف، ماں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں) صِدِّیْقَةٌ۔ صِدْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث (سچ بولنے والی)

صِدِّیْقَةٌ وہ ہوتی ہے جو وحی میں آئے اس کا جی آپ ہی اس پر گواہی دے (صدیقہ تھی)

كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ	وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

كَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

یَاْكُلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ دونوں کھایا کرتے) اَلطَّعَامَ (کھانا)

اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ۝	آپ دیکھئے کیسے ہم اُن کیلئے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں پھر آپ دیکھئے کیسے وہ پھیرے جاتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے) كَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُبَیِّنُ، فعل مضارع جمع متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم کھول کر بیان کرتے ہیں)

لَهُمُ الْاٰیٰتِ (لَ۔هُمْ۔الْاٰیٰتِ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن،

اَلْاٰیٰتِ،نشانیاں، آیات،واحد،اَلْاٰیَۃُ(اُن کیلئے آیات)

ثُمَّ انْظُرْ۔ثُمَّ، حرف عطف، پھر،اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (پھر آپ دیکھئے) اَنّٰی،اسم ظرف، زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے (جہاں، کیونکر، کیسے، جس وقت) یُؤْفَکُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَکَ یَاْفِکُ، مصدر اِفْکٌ، بہتان لگانا، پھرنا (وہ پھیرے جاتے ہیں)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمْلِكُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اُس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَتَعْبُدُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،تَعْبُدُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (کیا تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَالَا ۔مَا، موصولہ، اس کی جو، لَا، نافیہ، نہ (اس کی جو نہ)

یَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

ضَرًّا، مصدر منصوب (کسی نقصان کا) وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَفْعًا، مصدر منصوب (کسی نفع کا)

وَاللّٰہُ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝	اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے مت بڑھو اور تم (ایسے) لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو (جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہو چکے ہیں اور اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔

ع ١١ ١٤

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود و نصاریٰ (اے اہل کتاب!)

لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا يَغْلُوْ، مصدر غُلُوٌّ، حد سے بڑھنا (تم حد سے مت بڑھو)

فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین میں)

غَيْرَ الْحَقِّ غَيْرَ، مضاف، سوائے، غیر، نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

اَهْوَآءَ (خواہشات) واحد، هَوٰى، قَوْمٍ (کسی قوم، لوگوں)

قَدْ، کلمہ تحقیق ماضی سے پہلے آتا ہے، تحقیق اور تقریب کیلئے (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ گمراہ ہو چکے ہیں)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلٰلٌ، گمراہ کرنا(اُنہوں نے گمراہ کیا)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا(وہ بھٹک گئے ہیں)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر بمعنیٰ اِسْتِوَآءٌ، برابر، سیدھے، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے (سیدھے راستے سے)

لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ	بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں پر (حضرت) داؤد (علیہ السلام) اور (حضرت) عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی گئی۔

لُعِنَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا(لعنت کی گئی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں پر جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اصل میں یہ بَنِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولادِ یعقوب یعقوب کے بیٹے (بنی اسرائیل میں سے)

عَلٰی لِسَانِ، عَلٰی، حرف جار، پر، لِسَانِ، مجرور، زبان (زبان پر) دَاوٗدَ (حضرت داؤد) وَ، حرف عطف (اور) عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ۔ عِیْسٰی، حضرت عیسیٰ، اِبْنِ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم)

ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ وَّمَعْصِیَةٌ، نافرمانی کرنا(انہوں نے نافرمانی کی) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی يَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے تجاوز کرنا(وہ حد سے تجاوز کرتے)

كَانُوْالَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝	وہ ایک دوسرے کو برے کام سے (جو) وہ اسے کر رہے تھے منع نہ کرتے تھے یقیناً برا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

لَا يَتَنَاهَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَنَاهٰی يَتَنَاهٰی، مصدر تَنَاهِیٌ، ایک دوسرے کو منع کرنا، (وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے)

عَنْ مُّنْكَرٍ۔عَنْ، حرف جار، سے، مُنْكَرٍ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے مصدر اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جس کو عقل برا جانے اور شریعت نے برا قرار دیا ہو، وہ منکر ہے، برے کام (برے کام سے)

فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا۔هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، وہ کر رہے تھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے کر رہے تھے)

لَبِئْسَ (لَ۔بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا تھا(یقیناً برا تھا) مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا(وہ کیا کرتے)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا۔

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا(آپ دیکھیں گے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، دوستی کرنا(وہ دوستی کرتے ہیں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠	یقیناً برا ہے جو اُن کے نفسوں نے اپنے لیے آگے بھیجا یہ کہ اللہ اُن پر ناراض ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا ہے(یقیناً برا ہے) مَا، موصولہ(جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا(اُس نے آگے بھیجا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے لیے)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن کے (اُن کے نفسوں نے)اَنْ، مصدریہ (کہ)

سَخِطَ اللّٰهُ۔ سَخِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخِطَ يَسْخَطُ، مصدر سَخَطًا، مشتعل ہونا، غضبناک ہونا ناراض ہونا، ناراض ہوا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ناراض ہوا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرف عطف (اور) فِي الْعَذَابِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (عذاب میں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	اور اگر وہ اللہ اور نبی اور جو اُس کی طرف نازل کیا گیا پر ایمان رکھتے ہوتے تو اُن (کافروں) کو دوست نہ بناتے اور لیکن اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالنَّبِيِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّبِيِّ، نبی، یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور نبی)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس پر جو (اور اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

مَا، نافیہ (نہ) اتَّخَذُوْھُمْ (اِتَّخَذُوْا۔ ھُمْ) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ بناتے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ بناتے اُن (کافروں) کو)

اَوْلِیَآءَ، واحد، وَلِیٌّ (دوست، ساتھی) وَلٰکِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر)

مِّنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَۃً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ۚ	یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں کی عداوت میں لوگوں میں سے زیادہ سخت ضرور یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے شریک بنائے ہیں۔

لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے) اَشَدَّ۔ شِدَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

اَلنَّاسِ (لوگوں میں سے) عَدَاوَۃً (دُشمنی، عداوت)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ الَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَلْیَھُوْدَ (یہودیوں کو) وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اَشْرَکُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَکَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاکًا، شرک کرنا، شریک بنانا (اُنہوں نے شریک بنائے ہیں)

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَھُمْ مَّوَدَّۃً لِّلَّذِیْنَ	اور یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے دوستی میں اُن کے

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ	زیادہ قریب ضرور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے)

اَقْرَبَهُمْ (اَقْرَبَ۔ هُمْ) اَقْرَبَ، مضاف، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے زیادہ قریب)

مَّوَدَّةً، مصدر منصوب نکرہ (دوستی میں، محبت، رغبت، دوست رکھنا)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْن) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰى، واحد، نَصْرَانِيٌّ، حضرت عیسیٰ کے ماننے والے (نصاریٰ)

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُن میں علما اور راہب ہیں اور بے شک وہ تکبر نہیں کرتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

قِسِّیْسِیْنَ (علما، درویش) واحد، قِسِّیْسٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُھْبَانًا، عبادت گزار، گوشہ نشیں، واحد، رَاھِبٌ (راہب) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ ھُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے)